

صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا

قصیدہ شریف
مترجمہ

تاج کپنی پبلشرز لاہور



یہ درود شریف اول اخراں قصیدہ شریف کے رُوی قبیلہ ہو کر شروع و ترسیل ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَالتَّيْبِ الْأَمِينِ

اے اللہ درود بھیج ہمارے سردار محمد نبی اسی پر

وَعَلَى آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور اسکی اولاد اور اصحاب پر اور برکت اور سلامتی

پھر یہ اشعار پڑھ کر قصیدہ شروع کرے

الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنْشَى الْخَلْقِ مِنْ عَدَمٍ

سب تسبیح اللہ کو پیدا کرنے والا مخلوق کا ہے عدم سے

ثُمَّ الصَّلَاةُ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَمِ

پھر درود جو اوپر اُس کے جو برگزیدہ ہے پہلے سے

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا

اے مالک میرے درود اور سلام بھیج ہمیشہ ہمیشہ تک

عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اپنے دوست پر جو بہتر ہیں ساری خلقت سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الفصل الاول فی ذکر عشق الہی علیہ السلام

یہ فصل پہل ہے بیان میں عشق و محبت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَمِنْ تَنْ كُرْ حَبِیرَانِ بِدُنْیِ سَلَمِ

یا تجھے ذی سلم کے ہمسائے یاد آگئے

مَرْحَتِ دَمْعًا جَارِی مِنْ مُقْلَتِ بِدَمِ

کہ آنسو ملا بڑا خون تیری آنکھوں سے جاری ہے

اَمْ هَبَّتِ الرِّیْحُ مِنْ تِلْقَاءِ كَاظِمَةٍ

یا کاظمہ کی طرف سے ہوا آگئی

اَوْ اَوْ مَضَ الْبَرْقُ فِي الظُّلُمَاءِ مِنْ اِضْمٍ

یا اضم سے اندھیری رات میں بجلی چلی

فَبِالْعَيْنَيْكَ اِنْ قُلْتَ اَكْفَا هَمَّتَا

تیری آنکھوں کو کیسا بڑا کہنہ کئے سے اور روتی ہیں

وَمَا لِقُلُوبِكَ اِنْ قُلْتَ اسْتَفِقْ يَهْمِ

اور تیرے دل کو کیا ہوا اُسے تو کتنا ہے اناؤں میں آ تو اور بے خود ہو جاتا ہے

اَيَحْسَبُ الصَّبُّ اَنْ اُحِبَّ مِنْكُمْ

کیا عاشق یہ سمجھتا ہے کہ محبت چھپی رہنے والی ہے

مَا بَيْنَ مُسَيِّحٍ مِنْهُ وَمُضْطَرِمٍ

اس حال میں کہ آنسو جاری ہیں اور دل سے شعلے نکلتے ہیں

۱۰ ذی سلم کا مقام
کا نام ہے دریاں کو نذر
میں نذر کے چل میں
یہ سائنہ کا یہ کہ نام
آپ کو خطاب کیجی
اسے عاشق زائر اور
انکایں جو تیری آنکھوں
سے خون آلود آ رہے
ہیں کیا ان اشک
دوستوں کی یادگار کی
ہے جو مقام ذی سلم
یا اس ہول کے ملنے اور
بجلی کے چمکے ہات
سے جو اندھیری
رات میں تیرے چہرے
کے شکر کی جانب سے
ظاہر ہو کر تجھے بے قرار
کرتی ہیں۔
۱۱ ذی سلم اگر تیرے
رونے کا سبب امور
نہ کہ نہیں پھر تیری
آنکھوں اور دل کو کیا
ہول کہ تیرے دل کے
اور تیری غایت میں
۱۲ حاصل یہ کہ
عاشق کا یہ خیال کہ
بالکل خال ہے کہ میرا
عشق غیروں سے شریہ
بے حال نہ کہ تیرے آنسو
پیشے میں اور دل آ رہا ہو
یہ کہ تیرے چہرے سے

لَوْلَا الْهُوَى لَمْ تُرَقِّ دَمْعًا عَلَى طَلِّ

اگر تو عاشق نہ ہوتا تو ٹپوں پر نہ روتا

وَلَا أَرَقْتَ لِذِكْرِ الْبَانِ وَالْعَلَمِ

اور درخت بان اور ٹکڑے کے ذکر سے بیتاب اور بے قرار نہ ہوتا

فَكَيْفَ تُنْكِرُ حُبًّا بَعْدَ مَا شَهِدْتَ

عشق کا انکار تو کیونکر کرتا ہے جب تجھ پر گواہی دے دی

بِهِ عَلَيْكَ عُدُولُ الدَّمْعِ وَالسَّقَمِ

دو پہنچے گواہوں نے کہ وہ آنسو اور بیمار ہونا ہے

وَأَثَبْتَ الْوَجْدَ خَطِيءَ عِبْرَةٍ وَضَنِي

اور ثابت کر دیتے، عشق نے دو خط آنسوؤں اور لاغری کے

مِثْلَ الْبَهَارِ عَلَى خَدَّيْكَ وَالْعَنَمِ

تیرے رخساروں پر مانند گل روز اور شلخ مرغ کے

نَعْمُ سَرَى طَيْفٍ مِّنْ أَهْوَى فَأَرَقْنِي

اں بچ ہے مجھے اس کا خیال آگیا جسے میں پاتا ہوں اس نے مجھے رقت ہوئی

وَالْحُبُّ يَعْزِضُ اللَّذَاتِ بِالْأَلَمِ

اور محبت لذتوں کو درد سے بدل دیتی ہے

يَا لَأَعْمَى فِي الْهُوَى الْعُذْرِي مَعْدَرَةٍ

اے مجھے ملامت کرنے والے عشق میں مجھے معذور رکھ

مَّتْنِي إِلَيْكَ وَلَوْ أَنْصَفْتُ لَمْ تَكُنْ

اور تو جو نصف ہوتا تو مجھے ملامت نہ کرتا

ملے حاصل اس کا

اور البسہ کا بیج

کہ آنسو اور لاغری

تیرے عشق پر گواہی

دے چکے اور خط

کو گل بان اور گل

کے مشابہ تیرے

رخساروں پر گچ

تو اب عشق سے اٹکا

کرنا محض بے کار ہے

ملے یہ بیت لائق

ہے ۱۲

ملے جب سائل

نے راستے انکار

کے بند کر دیے

لاچار عاشق نے

عشق کا اقرار

کیا اور کہاں تک

ہے

عَدَّتْكَ حَالِي لَا يَسْرِي بِسُتَيْرِ

میرا اسرار تجھ پر کھل گیا اب میرا راز من چینوں سے نہیں چھپنے والا

عَنِ الْوَشَاةِ وَلَا ذَائِي بِمُتَحَسِّمِ

اور نہ میرا درد - موقوف ہوئے والا ہے

مُحَضَّنِي النَّصَمَ لَكِنْ لَسْتُ أَسْمَعُهُ

تُو نے مجھے اچھی نصیحت کی مگر میں کب سنا ہوں

إِنَّ الْمُحِبَّ عَنِ الْعُدَالِ فِي صَمَمِ

ماشق نصیحت گروں کی طرف سے بہرے ہیں

إِنِّي أَتَهَمْتُ نَصِيحَةَ الشَّيْبِ فِي عَذْلِي

میں نے بڑھاپے کی نصیحت کو تجھوٹ، ہلاکت کرنے میں

وَالشَّيْبُ أَبْعَدُ فِي نَصِيحَةٍ عَنِ التَّهَمِ

حالانکہ وہ تنہا سے بید ہے بھلا نصیحت کر ہے

الفصل الثاني

یہ فصل دوسری ہے

فِي مَنْعِ هَوَى النَّفْسِ

باز رکھنے میں خواہش نفسانی سے اپنے کو

فَإِنَّ أَمَارَتِي بِالسَّوْءِ مَا اتَّعَظْتُ

میرے نفس ہمارے نصیحت نہ مانی

مِنْ جَهْلِي بِأَنْذِيرِ الشَّيْبِ وَالْهَرَمِ

اپنی جہالت کے سبب سے بڑھاپے اور کبر سن کی

سے مائن میرا

اپنے راز پر شریف کے

کھل جانے پر حیرت

کر کے کہتا ہے کہ جب

میرا راز تجھ پر کھل گیا تو

پہلوں میں پہنچ کر کھل

جائے گا۔ اور راز من

مجھ سے نہیں دور ہوئے

کا اگر ماہر رازنا والا ہے

راز میرا پر شریف رہتا

سے مائل اس پر کیا

ادرا بکھا ہے کہ

اگر میری نصیحت سنی

سے لیکن میں کب سنا

ہوں کہ کوئی مائن اپنے

افتخار میں نہیں رہتا

جب میں نے خطا ہے

کی نصیحت نہ مانی کر سکی

نصیحت میں کسی قسم کی

جگہ نہ ہی نہیں تھی پس

تیرا نصیحت کر مرنے والا

ہے کہ کوئی سنوں

سے مائل ان پر ہے

بیت کھا ہے کہ رازنا

کام جو مجھ سے مائن ہے

جس سے میرے نفس میں

کی شامت کر کے کہ وہ

اپنی نادانی کے سبب سے

پہنچا ہوا مائن ہے

کی نصیحت نہ قبول نہیں

کرنا یہ یہ صورت آئے

وَلَا أَعَدْتُ مِنَ الْفِعْلِ الْجَمِيلِ قَرَى

اور میں نے ان کی مہمانی نہ کی اپنے عملوں سے

ضَيْفَ الْمَمْرِ بِرَأْسِي غَيْرَ مُحْتَشِمٍ

ایسا مہمان جو میرے سر پر کیا اور میں نے اس کی توقیر نہ کی

لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ أُنَى مَا أَوْقَرُهُ

اگر میں جانتا کہ میں ایسے مہمان عزیز کی توقیر نہ کروں گا

كُنْتُ سِرًّا بَدَأَ إِلَى مِنْهُ بِالْكُتْمِ

تو جو میرا راز کھل گیا ہے اُسے چھپاتا نہیں خضاب سے

مَنْ لِي بِرَدِّ جَمَاحٍ مِنْ غَوَايِهَا

اب ایسا کون ہے جو میرے نفس سرکش کو سرکشی سے باز کرے

كَمَا يُرَدُّ جَمَاحُ الْخَيْلِ بِالْجُمِّ

جیسے گھوڑوں کو لگام سے روک لینے ہیں

فَلَا تَرُمُ بِالْمَعَاصِي كَسْرَ شَهْوَتِهَا

تو نہ گناہوں سے نفس کی آرزوئیں نہیں توڑ سکتا

إِنَّ الطَّعَامَ يُقْوِي شَهْوَةَ النَّهَمِ

کیونکہ کھانا تو اور قوت دیتا ہے اشتہا کو

وَالنَّفْسُ كَالطِّفْلِ إِنْ تَهْمَلَهُ شَبَّ عَلَى

اور نفس تو مانند بچے کے ہے جب تک اُسے دودھ پلائے جائے

حُبِّ الرِّضَاعِ وَإِنْ تَقْطِعْهُ يَنْفَطِمُ

جیسے جایگا اور جب چھوڑا دے گا تو چھوڑ دے گا

(بقیہ صفحہ گزشتہ)

اور کس کو سرزد و غم
نہیں عارضہ کاشش گر
میں جاننا کہ مجھ سے ان
سفید بالوں کا حق ادا
نہیں ہوگا تو میں ان کی
سفیدی کو باطل خاطر
نہ کرتا بلکہ اس کو دوسرا
خضاب سے چھپاتا تھا
فائدہ کہ تیرے کام کی خوشی
سے جاتی رہی باب سحر
دہر کے کوئی صورت
نجات کی نہیں ۱۱
لے میں کوئی ایسا نہیں
مہمان نہیں کہ مجھ کو نفس
کی گمراہی سے نجات دے
مگر آخرت حکم کر دے کہ
میں کرنے میں میں شمول
ہوں ۱۲
لے یعنی یہ خیالات
کو نفس بہت گناہ کرنے سے
خود بخود راہی خواہشوں
بٹ جائے گا کیونکہ نفس
حریص کی مانند جب کہ
طعام دیکھتے ہی ایسی حرص
تازہ ہو جاتی ہے گناہوں
سے باز نہیں آتا بلکہ یاد
نہ کرکے گناہوں کا ہوتا
لے بچے کے ساتھ
نفس کی تشبیہ دینے سے
(بقیہ صفحہ آئندہ)

فَاَصْرَفْ هَوَاهَا وَحَاذِرْ اَنْ تُولِيَهَا

اس کو اس کی آرزوں سے روک اور خبردار اس پر جس دھوکہ کو غالب نہ لگنے دیکھو

اِنَّ الْهَوٰى مَّا تُوَلِّىْ يُّصْحِرْ اَوْ يُصْبِحْ

جہاں جس پر غالب ہوتی ہے، تو مار ڈالتی ہے، یا عیب ناک کر دیتی ہے

وَرَاْعِهَا وَهِيَ فِي الْاَعْمَالِ سَائِمَةٌ

اور اس کی نگہبانی کر کہ اسے نہ جانور چرنے والے کے ہے

وَ اِنْ هِيَ اسْتَحْلَتِ الْمَرْغٰى فَلَا تَسِيْمْ

اور اگر وہ چراگاہ کو لذت پانے لگے تو اس کو چرنے دے

كَمْ حَسَنْتُ لَدَّةً لِلْمَرْءِ قَاتِلَةً

اس شخص نے بار بار لذت کو اچھا سمجھا اور وہ انسان کے لئے قاتل ہوئی

مَنْ حَبِثُ لَمْ يَدِرْ اَنْ السَّخْفِ فِي الدَّسَمِ

کیونکہ اُس نے نہ جاننا کہ چٹائی میں زہر ہے

وَ اَخْشَ الدَّسَائِسَ مِنْ جُوعٍ وَ مِنْ شَبَعٍ

اور خوف کر رہی چیزوں سے جو بھوک کے رہنے اور پیٹ بھرے ہوئے کی

قُرْبُ مُخْصَصَةٍ شَرٌّ مِّنَ التُّخْمِ

پیدا ہوتی ہیں اور اکثر بھوکا رہنا بڑا ہوتا ہے بہت کھا لینے سے

وَ اسْتَفْرِغِ الدَّمْعَ مِنْ عَيْنٍ قَدْ امْتَلَاَتْ

اور قصداً آنسو نکال کر آنسو آنکھوں سے جو بھر گئی ہیں

مِنَ الْحَارِمِ وَالزَّمَّ حَبِيَّةَ التَّدْمِ

حرام سے اور اپنے پر فرض جان نگہبانی آنکھوں کی حرام سے

دیکھو صوفی گذشتہ
یہ غرض ہے کہ اگر پانی
خفاقت کے اعتبار سے
مکڑی ہے لیکن پھر اس کا
طبع تھیک کی مصلحت
دیکھتا ہے پس کھانے کا
لچھے کا سون کی طرف
ڈال پاتا ہے
لہٰذا یہی اگر نفس سے
ایسے کام صادر ہوں جسے
عجب یا تو اس کو دوسرا کام
میں منتقل کر دے جس میں اس
کی خواہش کو کچھ دخل نہ ہو
کیونکہ یہاں اوقات سان
بیکاروں کی نیک بھکر
کئے گئے ہیں
سہ یہی بہت بیکار
اور بہت کھانے والوں
سے ڈرنا چاہئے کیونکہ
کھا ناگہر غفلت کرنا
اور یادداشت روکنا ہے
لیکن بھوک بھی بڑا ترس ہے
انسان بعض وقت تکاف
بنادیتی ہے
سہ یہی تیری آنکھیں
جو کھانے سے نہیں
خوف لگتی سے لڑنے کے
ذہن کے ہیں اس کو رکھ
خالی کر کے روٹنے والے
کے کوئی چیز کو کھانے
پاک کرنے والی نہیں ہے

وَخَالِفِ النَّفْسَ وَالشَّيْطَانَ وَأَعِصِمَا

اور غلات کر نفس اور شیطان کا اور انکی نافرمانی کر

وَأِنْ هُمَا مُحْضَاكَ النَّصَحَ فَاتِّهِم

اگرچہ تجھ کو نصیحت خالص سمجھیں تو اس کو جھوٹ یقین کر

وَلَا تُطِعْ مِنْهُمَا خَصَمًا وَلَا حَكَمًا

اور ان کی اطاعت نہ کر کہ وہ دشمن اور حاکم ہیں

فَأَنْتَ تَعْرِفُ كَيْدَ الْخَصَمِ وَالْحَكَمِ

اور تو جانتا ہے دشمن اور حاکم کے نزدیک کہ کیا ہے

اسْتَغْفِرُ اللَّهَ مِنْ قَوْلٍ بِلا عَمَلٍ

اے توبہ ایسے قول سے جس پر خود عمل نہ کرے

لَقَدْ نَسِيتُ بِهِ نَسْلًا لِّذِي عَقْمٍ

یہ تو ایسا کیا میں نے جیسے بچہ کے واسطے فرزند بتایا میں نے

أَمْرُكَ الْخَيْرَ لَكِنْ مَا أَتَمَرْتُ بِهِ

میں نے تجھے نیک کرنے کو کہا اور خود میں نے ہی نہ کی

وَمَا اسْتَقَمْتُ فَمَا قَوْلِي لَكَ اسْتَقِم

اور جب خود میں مستقیم نہ ہوں تو میرا کہنا کیا تجھ کو استقامت دے گا

وَلَا تَزُودْتُ قَبْلَ الْمَوْتِ نَافِلَةً

اے میں نے مرنے سے پہلے آخرت کا توشہ نہ تیار کیا غفلت سے

وَلَمْ أَصِلْ سِوَايَ فَرَضٍ وَلَمْ أَصُم

اور نہ کبھی سوا فرض نماز کے اور فرض روزہ کے اور کچھ کیا

سے یعنی یہاں موت
باجتہاد اولاد کا ہونا
محال ہے ایسا ہی حال
بے عمل کی تاثیر بھی ہے
میں حال ہے لہذا اپنے
قول سے پناہ لگنا چاہیے
میں یہ یہ بھی عمل کیا
ہے اسکے بعد دعا ہے
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اِذَا سَمِعْتُ
اَعْلٰی قَوْلًا ذَا بَعْضٍ اَحْبَبَ
اَنَّا اَنْ یَّابِیْہُ لَنَا فِی الْاَمْرِ
تَغْفِیْرًا حَاجِبًا بَیْنَنَا وَبَیْنَكَ
اَمَّا فِی الدُّنْیَا حَسْبُكَ
فِی الْاٰخِرَةِ حَسْبُكَ
عَدَابُ النَّارِ
سے یعنی میں نے جب
تجھ کو نیک نصیحت کی
اور خود کیا اور تجھ سے
کیا سیدھی راہ چل اور خود
نہ چلا تو ایسے قول چل
سے کیا تاثیر ہوگی
سے یعنی میں نے ہر
روز روزہ نہ مکی کر نہیں
نہ جانا اور نماز روزہ
فرضی کے سوا کوئی عبادت
تو اقل وغیرہ نہ کی کہ جس
میں عاقبت کی بھلائی
ہوتی۔

ملہ بین برائے
ذات مقدس کے بہت
طرز پر چھوڑ دیا جو تمام
ہات عبادت الہی میں
مشتعل بہت تھے جس کی
پائے مبارک نہ دیکھ کر تھے
تھے ۱۱

ملہ جل اسکا اللہ
آئندہ کہہ کر پھر پڑا
طریقہ اور جانا توڑ کر پھا
پہنچ کر پھر پڑا نہ تھے
اودھاؤں کو رفتا لہی
ہو کر خود ہی ہنسیا دیا تھا
کیونکہ بڑے بار تکمیل
تک پہنچنے سونے کے کچھ
کے کہ اپنی طرف سے کہنے
تھے لیکن اپنے کی طرف
توبہ نہ کی ۱۲

ملہ جل اس کا
آئندہ کہہ کر کئی کئی
ذہنی ضرورتیں ہوتی تھیں
اتنی ہی بلند تھیں ان
سبوں کی طرف اشارہ
زائد ہوتی اس سے کہ
کسی ہی ضرورت پر ہرگز
عصمت الہی پہنچتی تھیں
نہیں ہوتی ضرورت تھیں
نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ نہیں
دنیا کی طرف کب متوجہ
کرتی ہیں کہ اگر اس عالم
خلو مغرے تو دنیا بھی
مردہ نہ ہوتی ۱۳

قصہ

۸

برہنہ شریف

الفصل الثالث

فیصل تیسری ہے

فِي مَدْحِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تعارف میں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے

ظَلَمْتُ سُنَّةَ مَنْ أَحْبَبِي الظَّالِمَ إِلَى

میں نے ظلم کیا اس نبی کی سنت پر جس نے راتوں کو اس قدر عبادت کی

إِنِ اشْتَكْتُ قَدْ مَاهُ الضَّرْمِ مِنْ وَرَمِ

کہ پاؤں مبارک ورم کر آئے سوج سوج کر

وَشَدَّ مِنْ سَغَبِ أَحْشَاءِهُ وَطَوَى

اور باندھا اور پیٹا ناؤں کے سبب اپنے شکم مبارک کو

تَحْتَ الْجَارَةِ كَشَسًا مُتَرَفَ الْأَدَمِ

پتھر سے ایسے شکم مبارک کو کہ نہایت نازک جلتھا

وَرَأَوْتُهُ الْجِبَالَ الشُّمَّ مِنْ ذَهَبِ

اور پہاڑ سونے کے بن کر آئے کہ آپ کو ہل کریں

عَنْ نَفْسِهِ فَأَرَاهَا أَيُّ شَمِّ

اپنی طرف سے کہ کچھ التفات دیکھا اور اپنی ہمت عالی رکھی

وَأَكْدَتْ زُهْدَهُ فِيهَا ضَرُورَتُهُ

اور بہت مضبوط کر دیا آپ کے زہد کو پہاڑوں سے ضرورت نے

إِنَّ الضَّرُورَةَ لَا تَعْدُ وَاعِلِي الْعَصَمِ

بے شک ضرورت نہیں غلبہ کرتی ہے عصمت الہی پر

وَكَيْفَ تَدْعُوا إِلَى الدُّنْيَا ضُرُورَةٌ مِنْ

اور کیونکہ دنیا کی طرف مائل کرے ضرورت اس ذات اقدس کے

لَوْلَا لَمْ تَخْرُجِ الدُّنْيَا مِنَ الْعَدَمِ

کہ اگر نہ ہوتے تو دنیا بھی نہ ہوتی

مُحَمَّدٌ سَيِّدُ الْكَوْنَيْنِ وَالثَّقَلَيْنِ

سو وہ کون محمد صلی اللہ علیہ وسلم دنیا و آخرت کے سردار

وَالْفَرِيقَيْنِ مِنْ عَرَبٍ وَمِنْ عَجَمٍ

اور جن و انسان کے سردار اور دونوں فریقوں عرب اور عجم کے

بَيَّنَّا الْأَمْرَ النَّاهِي فَلَا أَحَدٌ

بہاں سے نبی - امر معروف نہی منکر کرنے والے کوئی

أَبْرَأُ قَوْلٍ لَا مِنْهُ وَلَا نَجْمٌ

اُن سا بیجا نہیں نہیں اور ہاں بولنے میں

هُوَ الْحَبِيبُ الَّذِي تُرْجَى شَفَاعَتُهُ

وہی ہیں اللہ کے ایسے حبیب کہ اُن کی شفاعت کی امید ہے

لِكُلِّ هَوًىٍّ مِنَ الْأَهْوَالِ مُفْتَحٌ

ہر ایک خوف کے وقت جو آنے والے خوف میں

دَعَا إِلَى اللَّهِ فَالْمُسْتَمْسِكُونَ بِهِ

انہوں نے اللہ کی طرف بلایا پس جس نے اُن کا دامن پکڑا

مُسْتَمْسِكُونَ بِحَبْلِ غَيْرِ مُنْفَصِمٍ

تو گویا ایسی مضبوط رسی پکڑی ہے جو کبھی ٹوٹی نہیں

سے یہیت مائل تھا

ہے اس کترین تر

پڑھ کر دیکھا کہ مر

پڑے اللہ ماکان

لی کھڑی دینی

دنیای نافع لا اذی

وَنَزَعْنَا عَلَى آثَابِهَا

سے میل ہاں سے

تین تر پڑھ کر دو

مسدود ہے اللہ

صلی علی محمد و آلہ

من صل علیہ رصل

علی محمد و آلہ

مسل علیہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

محمد و آلہ رصل علی

فَاَنَّ النَّبِيِّينَ فِي خَلْقٍ وَفِي خُلُقٍ

نبیوں پر فوق لے گئے رفتت اور خلق میں

وَلَمْ يَدَّأُوهُ فِي عِلْمٍ وَلَا كَرَمٍ

اور دیگر انیساً ان کے علم کو پہنچ گئے اور نہ کرم کو

وَكُلُّهُمْ مِنْ رَّسُولِ اللَّهِ مُلْتَمِسٍ

اور سب انبیاء آپ سے التماس کرتے ہیں

عُرْفًا مِنَ الْبَحْرِ أَوْ رَشْفًا مِنَ الدَّيَمِ

اورا سے ایک چٹو یا سینہ سے ایک کھونٹ پانی کی

وَوَاقِفُونَ لَدَيْهِ عِنْدَ حَدِّهِمْ

اور آپ کے دروازہ کھڑے ہونے والے اپنے تہ سے

مِنْ نَقْطَةِ الْعِلْمِ أَوْ مِنْ شَكْلَةِ الْحَكَمِ

بسیب آپ کے علم کے ایک نقطہ یا حکمتوں سے ایک حکمت حاصل

فَهُوَ الَّذِي تَمَّ مَعْنَاهُ وَصُورَتُهُ

سو وہی میں کہ کائنات باطنی و ظاہری اُن پر ختم ہیں

ثُمَّ اصْطَفَاهُ حَبِيبًا بَارِئُ الرِّسْمِ

پھر حبیب مصلیٰ کے لیے ان کو خلقت کے پیدا کرنے والے نے

مُنْزَهُ عَنْ شَرِيكَ فِي مَحَاسِنِهِ

اپنی خوبیوں میں شریک سے منزہ ہیں سو اُن میں

فَجَوْهَرُ الْحُسْنِ فِيهِ غَيْرُ مُنْقَسِمٍ

جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

جو جوہر حسن ہے وہ بے تقسیم ہے

لے یہی حضرت

علیؑ کے لیے

ان کے لیے

سکین اور انی

ایسا منہ نہ

جو بارہا کے حضور

میں اپنے اپنے رتبے

میں کھڑے ہوتے

ہیں

سے مل رہے

اور ان کے لیے

جو یہ حضرت

حمیدہ ظاہری اپنی

سے موصوفہ

تو جناب باری

مترجم ہو رہے ہیں جو

اعلیٰ مراتب پر

سے بے برگزیدہ

فرمایا اور ان سب

صفات میں حضرت

کو ممتاز کیا

دَعَا مَا ادَّعَتْهُ النَّصَادِي فِي نَدِيهِمْ

جو کچھ نصاریٰ اپنے نبی کو کہتے ہیں وہ تو نکو

وَاحْكُم بِمَا شِئْتَ مَدْحًا فِيهِ وَاحْكُم

اور جس قدر چاہے آپ کی مدح میں کہہ اور سن

وَأَنْسُبْ إِلَى ذَاتِهِ مَا شِئْتَ مِنْ شَرَفٍ

اور جس قدر چاہے آپ کی ذات کو شرف سے نسبت دے

وَأَنْسُبْ إِلَى قَدْرِهِ مَا شِئْتَ مِنْ عِظَمٍ

اور جس قدر چاہے آپ کے رتبہ کو بزرگی سے منسوب کر

فَإِنَّ فَضْلَ رَسُولِ اللَّهِ كَيْسَ لَهُ

کیونکہ رسول اللہ کے فضل کی کوئی حد نہیں ہے

حَدٌّ فَيُعْرِبُ عَنْهُ نَاطِقٌ بِفَمٍ

جو کوئی کہنے والا اپنے منہ سے ظاہر کرے

لَوْ نَأْسَبَتْ قَدْرَهُ آيَاتُهُ عِظَمًا

اگر آپ کے رتبہ کے موافق آپ کے معجزے ہوتے ہونگی میں

أَحَبِّي اسْمُهُ حِينَ يُدْعَى دَارِسُ الرِّمَمِ

تو آپ کے نام سے زندہ ہو جاتی بوسیدہ ڈھیلیاں جب بلائی جاتیں

لَمْ يَتَحَنَّ بِمَا تَعَى الْعُقُولُ بِهِ

آپ کے ہم پر احکام شریعت اس قدر نہیں رکھے کہ جس سے عاجز و غافل عقلیں

حِرْصًا عَلَيْهَا فَلَمْ تَرْتَبْ وَلَمْ نَهَمْ

ہم پر کمال شفقت فرمائی تو ہم نہ شک میں پڑے اور نہ حیران ہوئے

لے مال اس کا اور
وہیت آئندہ کیا ہے کہ
اگر یہ مختصر مصلیٰ مدنی
وہ سلم کی ذات میں ہوتا
حیدر و جہنم میں کہیں
نصاریٰ حضرت مسیحی کو
ہر نامہ کہنے لگے ہیں
نسبت آپ کی شان میں
ذکر نامہ اس کے سوا اور
جو چاہے نسبت کر لیں
لکھے اوصاف محمدیہ
ان کو کوئی بیان نہیں
سکتا
لے ہمیں نصاریٰ کے
باطل خیال کا رو ہے کہ
کے نزدیک آنحضرت کے
رتبہ سے حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کا رتبہ کم ہے کہ
دو نمودار کردہ کرتے
ناظم فرماتے ہیں کہ جو رتبہ
ہماری نبی کریم صلی اللہ علیہ
نے عطا فرمایا ہے اگر اس کے
موافق آنحضرت سے ہوتا
ظاہر ہوتے تو قطعاً آنحضرت
نام لینے سے زندہ ہو جاتا
لے جو کہ آنحضرت سلم
انہی امت پر ہے کہ ان
تھے لہذا احکام شریعت
ان کو اس قدر مختلف نہیں
فرمایا جس قدر اور رسول
پر کیا یعنی ان کی امت میں

أَعْيَى الْوُرَى فَمَمَّ مَعْنَاهُ فَلَيْسَ يُرَى

آپ کے کمالات کے دریافت کرنے میں ساری خلقت عاجز رہ گئی

لِلْقُرْبِ وَالْبُعْدِ فِيهِ غَيْرُ مُنْفَحِمٍ

اپس نہیں دکھائی دیتا قرب اور بُعد میں مولے اپنے نعم کے عجز کے

كَالشَّمْسِ تَطْهَرُ لِلْعَيْنَيْنِ مِنْ بَعْدِ

جیسے آفتاب کو آنکھوں کو دور سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے

صَغِيرَةً وَتُكَلِّ الطَّرْفُ مِنْ أَمَمٍ

اور دیکھو تو آنکھیں غیسرہ ہوتی ہیں

وَكَيْفَ يُدْرِكُ فِي الدُّنْيَا حَقِيقَتَهُ

اور کیونکر دریافت کرے آپ کی حقیقت دُنیا میں

قَوْمٌ رِيَّامٌ تَسْكُو عَنْهُ بِالْحُلُمِ

جو قوم کہ سوتی ہے اور خواب میں تکی کئے ہوئے ہے

فَمَبْلَغُ الْعِلْمِ فِيهِ أَنَّهُ بَشَرٌ

سو علم کی رسائی تو اتنی ہے کہ وہ بشر میں

وَأَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِ اللَّهِ كُلِّهِمْ

اور بے شک وہ اللہ کی ساری مخلوق سے بہتر ہیں

وَكُلُّ أُمَّيَ اتَى الرُّسُلَ الْكِرَامُ بِهَا

اور جس قدر معجزے تمام انبیاء علیہم السلام کو دیئے گئے ہیں

فَأِنَّمَا اتَّصَلَتْ مِنْ تَوْرِهِ بِهِمْ

سو بے شک آپ کے نور سے ان کو ملے ہیں

ملے چل دروں سے
یہ کہ نہ مرنے کا نہ سکے
اور نہ تمام نعمت باہر
خواہ مہمان ہوں یا غیر میں
آفتاب کو دور سے دیکھتے
میں تو چھوٹا معلوم ہوتا ہے
اور قریب سے دیکھیں تو
آنکھیں غیسرہ ہوتی ہیں
ہی آپ بھی اس قدر نورانی
سے غریب گرہیں نہ کہ
بشر ہی اور کمالات میں
کو تو عقل حیران ہو جاتی

۱۷ ہے
ملے چل دروں سے
آئندہ کہیے کہ آنحضرت
کے کمالات کا کلام
باوجود اپنے شرم و خجستگی
معلوم نہ کر سکے تو اب دیکھ
لو کہ یہ خواب خیال کے
اس نغمے عروج کی ہر
معلوم کر سکتے ہیں۔ غایت
الہیہ اس قدر معلوم ہوتا ہے
آپ کو آدم سے پہلے
سب زمانہ میں بہتری
ہندگی میں

۱۸ ہے اس بیت اور آئندہ
کی رویت کا ماحول ہے
کہ چھوٹا سا نبی علیہ السلام
سے ظاہر ہوئے تو ہر کس
قریب پہنچ کر ہر ایک
آفتاب میں اتنی زیادہ

متادم کے جنوں سے نقل ظور فرمائی کے تاکہ اگر حسب مراتب و کیا اور بطور و ہر کی سب لوہاں مایۃ شریعت ہو گئے تو اس میں کے نور سے تمام عالم کو نور کیا

فَإِنَّهُ شَامِسٌ فَضِّلْهُمْ كَوَاكِبَهَا

کیونکہ آپ فضل کے آفتاب ہیں اور سب انیساستارے ہیں

يُظْهِرُنْ أَنْوَارَهَا لِلنَّاسِ فِي الظُّلَمِ

کہ جمالت کی تاب کی میں اس آفتاب کا نور لوگوں کو دکھا رہے ہیں

حَتَّىٰ إِذَا طَلَعَتْ فِي الْكُوْنِ عَمَّ هَذَاهَا

یہاں تک کہ جب آفتاب طلوع ہوا ہدایت عام ہو گئی

الْعَالَمِينَ وَآخِذْتُ سَائِرَ الْأُمَمِ

جہان میں اور تمام امتیں زندہ کر دیں

أَكْرَمُ مَخْلُوقِ نَبِيِّ رَأْنَهُ خَلْقٌ

صلی علی! کیا بزرگ ہے آپ کی صورت جس کو خلقِ عظیم نے

بِالْحُسْنِ مُشْتَمِلٌ بِالشَّرِّ مُتَنَسِمٌ

زینت دی ہے کہ حسنِ جبارِ جلوہ گر ہے اور تازہ روئی جبارِ مروج افرا ہے

كَالْزَهْرَةِ فِي تَرَفٍ وَالبَدْرِ فِي شَرَفٍ

تازگی میں جیسے شگرفہ اور شرف میں جیسے چاندنی رات کا چاند

وَالْبَحْرِ فِي كَرَمٍ وَالْدَّهْرِ فِي هِمَمٍ

بخشش میں دریا کی مانند اور ہمت میں دہر کی مشال

كَأَنَّ وَهُوَ فَرْدٌ فِي جَلَالَتِهِ

اور جلالت میں اکیلے ایسے جب بڑے لشکر کے ساتھ ہوں

فِي عَسْكَرٍ حِينَ تَلْقَاهُ وَفِي حَشَمٍ

جب دیکھو تو شان و شوکت اور دیرِ ارسا

لے ہدایتِ جمیور سے
کہ اخذتِ مسلم اس قدر
علیم اور جوشِ امن سے کہ
اپنے خادموں کو بھی فخر
فرماتے اگر کسی سے ایسا
چوتھی قوس سے مگر پہ
نہ لیتے ۱۱

سے حضرت انس سے
مرا ہے کہیں شاکس
قسم کا ایشیاءِ افسر کے
پلن مبارک سے نہ کہ شریک
دیکھا اور کسی سوال پر
ورد نہیں کرتے تھے ۱۰

سے یعنی افسرِ مبارک
بہت فلیقِ ادریم تھے
مگر دشمن کا خیال میں اپنے
میرت تک مسلم ہوتے
کہ اندے خوف کے ان
اعضائے مشہد پیدا
ہو جائے گا ۱۱

كَانَمَا اللّٰهُ لَوْ الْكَانُوْنَ فِيْ صَدَفٍ

اور جب بات کریں سکرئیں تو دُرُ کمزوں جیسے سب میں سے ظاہر ہوں

مِنْ مَّعْدِنِيْ مَنْطِقٍ مِّنْهُ وَهَبْنَسَم

ایک منطق کی کان اور ایک جسم کی کان دونوں کان کے موتی ہیں

لَا ضَيْبَ يَعْدِلُ تَرْبًا ضَمَّ اعْظَمَهُ

آپ کے جسم مبارک کے ساتھ جوئی ملی ہے کوئی اس کی برابر نہیں خوشبو میں

طَوْنِيْ لِنَسْتَشِقِّ مِّنْهُ وَ مَلَّتْنِم

خوشحال اُس کے لئے ہے جو اُسے سونگھے اور چوئے

الفصل الرابع

فصل چوتھی

فِيْ مَوْلَا النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں مولد نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

اَبَاكَ مَوْلِدُهُ عَنْ طَيْبٍ عُنْصُرُهُ

ظاہر کر دیا آپ کے نانِ ولادت نے آپ کے منہ کی پاکیزگی اور خوبی کو

يَا طَيْبٌ مُّبْتَدَاً مِّنْهُ وَمُخْتَلَم

سبحان اللہ! کیا پاکیزہ کی ہے اول بھی اور آخر بھی

يَوْمَ تَفْرَسُ فِيْهِ الْفُرْسُ اَنَّهُمْ

اس روز جان لیں فارسوں نے کہ وہ ستمی

قَدْ اُنْذِرُوا بِالْحُلُولِ الْبُؤْسِ وَالتَّقَم

اور مذاہب کے آنے سے ڈرائے جائیں گے

لے حضرت ابراہیم علیہ

موسیٰ علیہ السلام کو اپنے دانوں

سے بٹنے وقت ایسا نو

ظاہر ہوا تھا کہ ترب کی

دو ایں مکش ہر جانی

تھیں

سے بھڑکنے لگا ہے

کہ آنحضرت کے مزار مبارک کی

مٹی پاکیزہ خوشبو میں تھی

لیکن دیا گئے کہ انہ کے

کسی کو خوشبو نہیں

سلاہ ہوئی

سے باہر نکلتے ہی

ہے کہ اپنے آنحضرت علیہ السلام

ایسا نہ تھا کہ جس کے غبار

پر ہر جہاں تھی کسی کی بڑ

خوشبو تھی کہ آپ کی سیرت

اس کی کہ نہ ہر مظلوم و ستم

کی دکان پر بھی نہیں رہتی

جب آپ کی بات پر کدورت

تھے تو پائیں ان کے ہاں

ملاستیں میں خوشبو پھیلی

وہی تھی ۱۲

لکھ مال میں یہاں تھیں

آئندہ کا ہے کہ ہر دن

مردم کے نور سے تاری

دنیا کو نور فرماؤ ان کے

برے ستموں پر تو آفات

نازل ہونے لگے جیسے پڑاں

کامل غلبہ ان کا تھا

کیا (بقیہ صفحہ آگے)

وَبَاتَ أَيُّوانٌ كِسْرَى وَهُوَ مُنْصَدِعٌ

اور نوشیرواں کے محل کے کنگرے گر گئے اور وہ پھر

گنجلِ اصحابِ کِسْرَى عَزَّ مُلْتَنِمٌ

نہیں ملنے کے جیسے اس کے یار و مرادگار

وَالنَّارُ خَامِدَةٌ الْأَنْفَاسُ مِنْ أَسْفٍ

اور فاسیروں کی آگ نے ٹھنڈی سانس لی انفس سے

عَلَيْهِ وَالنَّهْرُ سَاهِي الْعَيْنُ مِنْ سَدَمٍ

اوپر نوشیرواں کے اور نہر ان کی سوکھ گئی ہدیشانی سے

وَسَاءٌ سَاوَةٌ أَنْ غَاضَتْ بِحَيْرَتِهَا

اور نگہیں کیا سادہ کو کہ اس کا پانی سوکھ گیا

وَمُرْدٌ وَارِدُهَا بِالْغَيْظِ حِينَ ظَمِ

اور اس پر سے پیاسے پھر گئے غم کرتے ہوتے

كَانَ بِالنَّارِ مَا بِالْمَاءِ مِنْ بَكَلٍ

کوہ آگ غم سے پانی ہو گئی جیسے پانی تر ہوتا ہے

حُزْنًا وَبِالْمَاءِ مَا بِالنَّارِ مِنْ ضَرَمٍ

اور پانی غم سے ایسا بھڑکا کہ آگ بن گیا یعنی خشک ہو گیا جیسے ٹوٹی مٹی

وَأَجْنُ تَهْتِفُ وَالْأَنْوَارُ سَاطِعَةٌ

اور جن آواز دیتے تھے آپ کے ظہور کی اور انوار بلند ہوتے تھے

وَالْحَقُّ يَظْهَرُ مِنْ مَعْنَى وَمِنْ كَلِمٍ

اور حق یعنی نبوت ظاہر ہوتی تھی ان انوار سے اور ان کی آواز سے

وہی منور گشت
چوہ بچ کر گئے اور انکے
چہرہ زسار سے ملتا تھا
سرو ہو گیا اور نہی حرکت
پس کی خشک ہو گیا اور
باشہ نے شرکے پاس
ہو گئے
سے یعنی آخر کے لئے
ولادت سے سوچیدہ طور
پر آئے کہ آگ میں تپتا
پانی کی اور پانی میں
خاموش آگ کی بیخود
سے یعنی غفلت کی
ملاوت اور نبوت کی بناء
جنوں نے ہی لوگوں پر
ظاہر کی اور لوگوں میں
نوی تاخر الزمان کی عطا
جو دنیا پر باقیوں کی کتب
میں نہایت ظاہر ہوئے
گیں

عَمُوا وَصَلُوا فَاَعْلَانُ الْبَشَائِرَ لَمْ

اندھے اور بہرے ہو گئے کافر کہ انہوں نے خوشخبریوں کے

سَمِعُوا وَبَارِقَةُ الْاَنْدَارِ لَمْ تَشْمُ

اعلان نہ سنے اور ڈرائے کی بجلیاں نہ دیکھیں

مِنْ بَعْدُ مَا اَخْبَرَ الْاَقْوَامَ كَاھِلُھُمْ

بعد اسی کے کہ ان کے کانہوں نے خبر دی تھی

بَاَنْ دِيْنُھُمْ الْمَعُوجَةُ لَمْ يَقْمِرْ

کہ ان کا دین کج ہو گیا ایسا کہ قائم نہ ہو گا

وَبَعْدُ مَا عَايَنُوْا فِي الْاَفُقِ مِنْ شَيْبٍ

اور بعد اس کے کہ افق آسمان سے آگ کے شعلہ کرتے نظر آئے

مُنْقَضَةٌ وَفَقِي كَافِي الْاَرْضِ مِنْ صَنْمٍ

اس کے بوائے زمین میں بخت اوندھے جو کہ گر پڑے

حَتَّى عَدَا عَنْ طَرِيقِ الْوُجْهِ مُنْهَرَمٌ

یہاں تک کہ وحی کی راہ سے بھاگتے تھے

مَنْ الشَّبَابِ طِينٌ يَقْفُوْا اَثَرَ مُنْهَرَمٍ

شبیاطین ایک دھبے ایک کے

كَانَھُمْ هَرَبًا اَبْطَالُ اَبْرَھَةِ

گویا وہ شبیاطین بھاگنے میں ابراہیم کا لشکر تھا

اَوْ عَسْكَرٌ بِالْحَطَايِ مِنْ رَّاحِیْہِ رَمٍ

یا وہ لشکر تھا جس پر آپ نے لکھ مارے تھے

لے ڈیل سے بہتر

آئندہ کا یہ سب کچھ ہی تھا

قوتی غیر سبب پہنی

مقتدا کے ان سب دھڑا

سے امانت اور بہرے بن

مجھے باوجود دیکے کران

ہم مشر بہرے کو نہ پہنچا

کہ واپس کر دیں اہل

مٹا دے ہرگز نام نہیں

ہونے کے اور ساروں کا

آج کل شیاطین کی طرف

مگر اور توں کا سرگول

زمین پر ہمارے ڈول

آؤ اراں کے مٹا دے

تھے لیکن کافر نے نہ تھا

کی طرف داخل خیال کیا

اور ان کی گریہی نہ تھا

سے حاصل یہ آؤند

آئندہ کا یہ ہے کفریت

صلہ کی لڑائی کے وقت

آج کل سے نہ لڑا تھا

پران کر رہے تھے وہ

نارے خون کے اس پر تھے

جیسا ہر جا کی کالی گویا

مقتدا جیسے شعلہ شعلہ

مکمل پر چڑھ آئے تھے

ابابیلوں نے کمال کی

چھوٹی چھوٹی لکڑیوں

تیار کر دیا تھا باجگال

ایسا قادیان کا تڑپ

دیکھ بھگت آؤند

نَبَذَ اِيْهِ بَعْدَ تَسْبِيْحٍ بِطَنِهِمَا

ان کنکروں کا پھینکا تھا بعد ان کے تسبیح کرنے کے دست مبارک میں

نَبَذَ التَّسْبِيْحَ مِنْ اَحْشَاءِ مُلْتَقِمٍ

جیسے حضرت یونس تسبیح کرنے والے کو پھینکا انہوں نے تھکے کرنے والے کے

الفصل الخامس

فصل پانچویں

فِي ذِكْرِ مَنْ دَعَا عِزَّهُ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ذکر میں آپ کے دعوت مبارک کے رحمت اللہ کی ان پر اور سلام جو

جَاءَتْ لِدَعْوَتِهِ الْأَشْجَارُ سَاجِدَةً

آئے درخت جب آپ نے بلایا سجدہ کرتے ہوئے

تَنَشَّى إِلَيْهِ عَلَى سَاقٍ بِلَا قَدَمٍ

اپنی پسلیوں پر چلے آئے بدون پاؤں کے

كَأَنَّمَا سَطَرْتُ سَطْرًا لِّمَا كَتَبْتُ

گویا ان درختوں کی شاخوں نے راہ کے درمیان

فُرُوْعُهُمَا مِنْ بَدْيِ الْخَطِّ فِي الْقَمَرِ

ایک تار خط سے آپ کے کمال کے

مِثْلُ الْغَمَامَةِ آتَى سَارَ سَائِرَةٍ

مانند ابر کے مگھوں کے سر پر جاتا تھا جہاں آپ جاتے

تَقِيَّهِ حَرَّ وَطَيْسٍ لِلْهَجِيرِ حَبِي

حفاظت کرتا تھا گرمی میں دوپہر کو موسم گرمی میں

اور انہوں نے گھر سے

واتھ دہریں حضرت کی

کنکروں سے بھاگ گئے

وہ کنکریاں حضرت کے

دست مبارک کے تسبیح

پڑنے کے ساتھ ایسی

گرتی تھیں کہ جیسے قطر

یونٹیں پھیل کے نہ

جیسے پڑتے ابر بکھے تھے

مٹے روایات مشہور

میں ہے کہ بہت مرتبہ

حضرت نے بلایا اور درخت

خدا کے حکم سے چل کر آیا

آپ کی ہر پرگاہی کی

اور اپنی جگہ پر پھر جا کر قائم

ہوا

مٹے اس پر بھی نے

کھسا ہے کہ جب حضرت

وصوبہ میں چلے گئے تو

آپ کے سراپا پر ابر

سایہ کرتا تھا

أَفَسَمِعْتُ بِالْقَبْرِ الْمُنَشَّقِ إِنَّ لَهُ

میں قسم کھاتا ہوں تھی کہ چاند سنی بُڑا آپ کے مجزے سے

مِنْ قَلْبِهِ نَبِيَّةٌ مُبَرُّورَةٌ الْقَسَمُ

اے آپ کے قلب سے نبت ہے

وَمَا حَوَى الْغَارُ مِنْ خَيْرٍ وَمِنْ كَرَمٍ

اور یاد کر اُسے جو غار نے خیر و کریم جمع کیا جب اُس میں آپ چھپتے تھے

وَكُلُّ كَافِرٍ مِّنَ الْكَافِرِينَ عَلَيْهِ

اور سب کافروں کی آنکھیں اندھی ہو گئیں کہ آپ کو نہ دیکھا

فَالْحَدِّقْ فِي الْغَارِ وَالصَّدِّيقْ لَمْ يُرَيَا

تو مصحف یعنی آپ اور مصحف بن دونوں غامض تھے اور ان کو نہ دکھائی دیتے تھے

وَهُمْ يَقُولُونَ مَا بِالْغَارِ مِنْ أَرَمَ

اور کافر کہتے تھے کہ غار میں کوئی نہیں ہے

ظَنُّوا الْحَيَّامَ وَظَنُّوا الْعَنَكِيَّوْنَ عَلَى

انہوں نے گمان کیا کہ مٹھی نے آپ پر حاوی نہیں تھا اور کہوڑ نے

خَدَّ الرِّتَّةَ لَمْ تَنْسُحْ وَلَمْ تَنْحُمْ

ہندوؤں کے ہنر دانوں نے ملکہ کے محلے سے لیا ہے

وَقَالَ اللَّهُ أَغْنَتْ عَنْكَ مُضَاعَفَةُ

اٹھ کر بیچ میں آئے اس کے لئے کہ

مَنْ أُوْعِدَ وَعْدًا عَظِيمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ملے جو کہ جانا توڑ کے
 مشاعرہ کو دور کرنے کے لئے
 آپ کے دل میں ایک کونجی
 علیہ السلام نے پیر سرشت
 نفسانہ سے پائے ان کا
 ہر جہان کو آپ کے دل کا
 اہم نسبت یہ باہمی
 گھر گھر کی جان کی تھکانے
 تو اس کی طرح بھی جانیں
 ملے ہر ایک کے جانوں
 آختر علم اور ملک فری
 مدنی کی طرف کی کہ کہ
 پروردگار کے خاندان
 ہر جہان کے دن کھاسے
 خوش پارہہ ہے،
 سے مقرر ہے کہ
 جب آپ حضرت سید
 کے جوئے دن غافل
 اور غار سے اچھا چھایا
 اور اہل مدین کھانڈا
 کھانڈے تھے تو آپ کی دعا
 ناس کا ہونے پر گرائے
 جلا کو اور ان اور
 چاہے کہ ہر شے کا
 لٹو دیے کہ ان کو
 کہنے لگے کہ اس
 کوئی بات تو جاننا
 کے لئے ملا ہے
 کہ کہ کہ کہ کہ
 آپ ساری کو یہ
 مشرف فرما

مَا سَأَمَنِي اللَّهُ رُضِيًّا وَاسْتَبْرَتْ بِهِ

خود پر زمانے نے جب کسی رنج و خواری کا ستم کیا اور میں نے کبھی ہناو لی

إِلَّا وَنِلْتُ جَوَارًا مِنْهُ لَمْ يُضْم

اور حمایت میں آگیا اور اس کے ستم سے بچ گیا

وَلَا التَّمَسُّتُ غَنَى الدَّارَيْنِ مِنْ يَدِهِ

اور میں نے جب آپ سے دنیا کی تو نگری جا ہی ہے ہر دو ایسے

إِلَّا اسْتَلَمْتُ النَّدَى مِنْ خَيْرِ مُسْتَلَم

بخشش کو اس دست مبارک کے جوہر دستوں سے بہتر ہے

لَا تُنْكِرُ الْوَحْيَ مِنْ شُرُوبِيَاءَ إِنَّ لَهُ

انکار نہ کر آپ کے وحی ہونے کا خواب میں کہ آپ کا قلب مبارک

قَلْبًا إِذَا نَامَتِ الْعَيْنَانِ لَمْ يَنْمِ

نہیں سوتا تھا جب آپ کی دونوں آنکھیں سوتی تھیں

وَذَلِكَ حِينَ بُلُوغٍ مِّنْ ثُبُوتِهِ

یہ تو آپ کی نبوت کے بلوغ کا وقت تھا

فَكَيْسَ يُنْكِرُ فِيهِ حَالُ مُحْتَلِمٍ

اور بالغ ہونے کو خواب دیکھنا لازم ہے

تَبَارَكَ اللَّهُ مَا وَحَّى بِمُكْتَسَبٍ

بزرگ ہے اللہ وحی کسب سے حاصل نہیں ہوتی

وَلَا نَبِيٌّ عَلَى غَيْبٍ بِمُتَّهِمٍ

اور نہ کوئی نبی کبھی غیب کی خبر دینے سے نہمت کیا گیا

ملے جانا چاہئے کہ
یہ آنحضرت سے آپ کے
جات میں وہ دانا تھا
ہے اسی طرح ہمدان حال
کے بھی اس کا اثر آتی ہے
ملے دوا یا بے شہورہ
میں ہے کہ آنحضرت کہ
شرعاً میں چم اہم گنت
کے اچھا خواب میں ظاہر
ہوتے بہت جس بات کہ
آنحضرت خواب میں دیکھتے
تھے صبح صادق کی آمد
ظاہر ہو جاتا تھا اور منور
کے سونے کے وقت
آپ کی آنکھیں جلتی تھیں
اور دل بیدار رہتا
تھا
ملے یعنی نبوت کا
رہنمائی میں نہیں ہے
بلکہ یہ خداوندات ہے
جس کو چاہے ہے

ملے تھارے میں ملنا
 ہوی ہے کہ جو جیسے
 اپنی تھانے کے واسطے آئے
 مٹنے پر تھاکر آواہ پر
 آکر کھڑے ہوتے ہیں
 حضور کو یہ ہم ہوتا
 اس کو کہ اپنے اپنی
 ہر ایک اور دھار کی
 شفا دی
 سے حضرت ابن عباس
 سے مروی ہے کہ ایک
 عورت نے عرض کیا کہ میرا
 لڑکا مجھ پر ہلکا ہوتا ہے
 دیکھا کرتے دیکھا کرتے
 سیاہ چہرے کے بچے
 اندھ اس نے فتیلا
 پائی
 سے منہ دیا کہ ہے
 سے کہ ایک آنکھ سے
 دیکھتے تھے یہ شخص
 کیا کہ اس کے سر پر
 خیال کر گئے اور کہا
 نہیں نشان نہیں ہاوی
 ہاوی رہا ہوتے تھے کہ
 ہاوی کہنے دیکھیں
 آپ نے دیکھا ہرگز
 اترتے ہاوی تھاکر
 کہ سا کہ تھانے میں
 پہلی سے ہمیں
 نے عرض کیا کہ
 ہرگز نہیں ہاوی
 جاتے ہیں ہرگز
 تو ہاوی ہاوی
 سے کیا

اَيَاتُهُ الْغُرُّ لَا يَخْفَى عَلَى أَحَدٍ

آپ کے عجوبات روشن کسی پر پوشیدہ نہیں

يَدُّ وَفِيهَا الْعَدْلُ بَيْنَ النَّاسِ لَمْ يَقُمْ

کہ بدوں ان کے توکل میں عدل قائم نہیں ہوتا

كَمْ أَكْبَرَاتٍ وَصَبَا بِاللَّيْسِ رَاحَتُهُ

بارہا ہے ہو گئے بیمار آپ کے ہاتھ لگانے سے اور بہت سے علاج

وَأَطْلَقَتْ أَرْبَابًا مِّن رَّبْقَةِ اللَّسَمِ

راہ ہو گئے رستہ دیوانگی سے بظنیل آپ کے دست مبارک کے

وَأُحِبَّتِ السَّنَةُ الشَّهْبَاءُ دَعْوَتُهُ

اور سال قحط جو سیاہ تھا آپ کی دعا سے زرد ہو گیا

حَتَّى حَكَتْ غُرَّةً فِي الْأَعْصَرِ الدُّهْمِ

اور سفید روشن ہوا اس سیاہی میں

بِعَارِضٍ جَادٍ أَوْ خَلَّتِ الْبَطَاحُ رِيحًا

اس بار سے ایسا ہوا کہ تو خیال کرے بڑی غماں

سَيِّبًا مِّنَ الْيَمِّ أَوْ سَيْلًا مِّنَ الْعَرَمِ

اس بار سے دیا کے عطا کیے ایک روپائی کی جو سنگین بندے کھل گئی



الْفَصْلُ السَّادِسُ

چھٹی فصل

فِي ذِكْرِ شَرَفِ الْقُرْآنِ

بیان میں شرافت و بزرگی قرآن کے

دَعْنِي وَوَصِفِي آيَاتِ لَّهِ ظَهَرَتْ

مجھے وصف بیان کرنے سے حضرت کے معجزے جو ان سے ظاہر ہوئے

ظُهُورُ نَارِ الْقُرْآنِ لِيَجْلَا عَلَى عِلْمِ

جیسے شب کو پہاڑ کے اوپر نہانی کی آگ ظاہر ہوتی ہے

فَالَّذِي يُزِدُّهُ حُسْنًا وَهُوَ مُنْتَظَمٌ

پس مرتبہ کی خوبی زیادہ ہوجاتی ہے پروردے سے

وَكَيْسَ يَنْقُصُ قَدْرًا غَيْرُ مُنْتَظَمِ

اور نہ ہونے سے بھی کچھ قدر کم نہیں ہوتی ہے

فَمَا تَطَاوَلَ أَمَالُ الْمَدِيحِ إِلَى

پس بڑھ کرے والے کی آرزوئیں کیوں نہ بڑھیں اس چیز کی طرف

مَا فِيهِ مِنْ كَرَمِ الْأَخْلَاقِ وَالشَّيْمِ

جو آپ کے اخلاق بزرگ اور خصلتوں میں ہیں

آيَاتُ حَقِّ مِنَ الرَّحْمَنِ مُحَدَّثَةٌ

آیات حق کے ہیں رحمن سے محدث

قَدِيمَةٌ صِفَةُ الْمَوْصُوفِ بِالْقَدِيمِ

قدیم معنی اس نے صفت اس کی ہیں جو موصوف ہے قدیم سے

ملے مائل اس کے
 اور یہ کہ تذکرہ کا ہے کہ
 اگرچہ میرات آپ کے شرف
 پر ظاہر میں بیان کی
 ضرورت نہیں لیکن اس
 بیان سے اپنے کام کا
 نیت مقصود ہے و
 ملے مائل ان دونوں
 کا یہ ہے کہ آیات کا کرم
 جن کو خداوند مجسم ہے
 وقت کے صفت کے
 مناسب و متناسب
 محفوظ ہے جسی صلی اللہ علیہ
 وسلم پر نازل کیا ہے دنیا
 نازل اور تبارک کے عباد
 میں لیکن فی ہدیۃ غیبیہ
 القادۃ و صافی کے قدیم
 کیونکہ قرآن مجید میں ہے
 کا کلام ہے جو قدیم ہے
 اور یہ کہ قدیم سے کسی
 فرد خاص سے تعلق
 نہیں رکھتا اور اصل کیا
 اور احوال پہلے اسوں سے
 خبردار کرنے والے ہیں

لَمْ تَقْتَرِنْ بِزَمَانٍ وَهِيَ تُخْبِرُنَا

انہیں قریب زمانے کے اور ان سے ہم کو خبر دیتے ہیں

عَنِ الْمَعَادِ وَعَنْ عَادٍ وَعَنْ إِرَامٍ

آخرت کی اور اولاد عاد اور ارم کی

دَامَتْ لَدَيْنَا فَفَاقَتْ كُلَّ مُعْجَزَةٍ

ہمیشہ رہیں گے ہمارے پاس یہ معجزے سب نہیں کے

مِّنَ النَّبِيِّينَ إِذْ جَاءَتْ وَكَلَّمَ تَدَمَّ

معجزوں سے فائق ہیں کہ ان کے معجزے پڑے اور وہ ہے

مُحْكَمَاتٌ فَمَا يُبْقِيْنَ مِنْ شُبُهَةٍ

قرآن کے ایسے محکمات ہیں کہ کسی دشمن کے لئے جائے شبہ نہیں

لِّذِي شِقَاقٍ وَلَا يَبْغِيْنَ مِنْ حَكَمٍ

اور نہیں چاہتی ہیں کسی حاکم کو کہ فیصلہ کرے

مَّا حُورٌ بَتَّ قَطْرُ الْإِعَادِ مِنْ حَرْبٍ

ان آیات سے جب کسی دشمن پرترین دشمنان نے

أَعْدَى الْإِعَادَى إِلَيْهَا مُلْقَى السَّلَامِ

جس کی تو وہ یاد آیا صلح کرتا ہوا

رَدَّتْ بَلَاغَتُهَا دَعْوَى مُعَارَضِهَا

ان کی بلاغت نے معارضہ کرنے والے کو ایسا رد کیا ہے جیسے

رَدَّ الْغَيُورُ يَدَ الْجَانِي عَنِ الْحَرَمِ

مرد غیرت دار گناہ کرنے والے کا ہاتھ اپنی حرم سے روک رہا ہے

۱۔ یعنی یہ آیات چلے
سب سہادی پر جرتیں
انہی کلام پر نازل ہوئی
ہیں وقت کے لئے ہیں
کہہ کر ان کے احکام سب
اس کلام کے
منسوخ ہو گئے ہیں
۲۔ یعنی جو کفر ہے
انہا سے کرنا روٹی ہو
جو کلاس کو م کی خوبیا
جین خود کرے تو اس
کو اس کلام کی ہر کی
قسم کا شبہ باقی نہ رہے
۳۔ کسی اور دلیل کی اس
ضرورت پڑے
۴۔ یعنی جو شخص نے
اس کلام کے معارضہ
کیا انجام کار اپنے غور کا
آؤ کر کیا ہے اور اس کی
بلاغت کا قائل ہوا
۵۔ یعنی ہر سہار
غیرت دار اپنی اہل کی کفر
و حرمت کو غیروں سے
بچا رہا ہے ایسا ہی اس
کلام کی فصاحت
بلاغت بھی ہر سہار
کے دعوی کو باطل کر
دیتی ہے

لَهَا مَعَانِ كَمْ وَجَّهٍ الْبَحْرِ فِي مَدَدٍ

اُن آیات کے ایسے معانی ہیں جیسے دریا کی موجیں ایک دوسرے کی مدد کرتی ہیں

وَفَوْقَ جَوْهَرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالْقِيمِ

اور فائق ہیں اس دریا کے جوہر سے حسن و قیمت میں

فَمَا تَعُدُّ وَلَا تَحْصِي عَجَائِبُهَا

پس شمار نہیں کئے جاسکتے قرآن شریف کے عجائب اور غامضات کے ساتھ

وَلَا تُسَامُ عَلَى الْإِكْثَارِ بِالسَّامِ

اُن عجائب کی خریداری نہیں کی جاتی ہے باوجود بہت ہونے کے بلکہ خواہش سے

قَرَّتْ بِهَا عَيْنٌ قَارِيَهَا فَقُلْتُ لَهُ

اُس کے پڑھنے والے کی آنکھیں ٹھنڈی ہوئیں میں نے اُس سے کہا

لَقَدْ ظَفَرْتَ بِمَحْبِلِ اللَّهِ فَاعْتَصِمِ

کہ تو مجھے نصیب والا ہے خوب مضبوط رہو ان پر ان میں جینکل مار

إِنْ تَنْتَلِهَا خِيفَةٌ مِّنْ حَرِّ نَارٍ لَّظَى

اگر تو نے وہ آیتیں پڑھیں آتش دوزخ کے خوف سے

أَطْفَأَتْ حَرَّ لَظَى مِنْ وَرْدِهَا الشَّيْمِ

تو تو نے وہ آگ بجھادی اُن آیات کے سرد پانی سے

كَأَنَّهَا الْحَوْضُ تَبَيَّضُ الْوُجُوهُ بِهِ

گویا وہ آیات کریمہ حوضِ کثر ہیں جس سے منہ سفید ہوتے ہیں

مِنَ الْعَصَاةِ وَقَدْ جَاءُوهُ كَالْحَمَمِ

گنہگاروں کے جو ہونگے کالے مانند کونٹوں کے

لے حاصل نہیں ہے

اور ان کے کلام کا یہ ہے کہ کہا

کلام پاک کے جملہ معانی و

کے گہر ہوں سو مجھے یہ بتا

ہیں اور اس کے عجائبات

مجھے نہیں کے احاطہ

تقریر و تفسیر میں نہیں آسکتے

اور کسی کامل انسان کا کام

کے بار بار تلاوت کرتے

سے نہیں گمراہ ہوا

۱۱۔ اہم ہائی لکھا

ہے کہ جس شخص کے سینہ

میں یہ کلام پاک موجود

ہوگا ہرگز آگ دوزخ کی

اسکو نہ جلائے گی ۱۲۔

۱۳۔ جیسے حوضِ کثر

تیار کئے دن گناہگار

مومنوں کے ہر آنکھ کو

آتش دوزخ سے سیاح

ہونگے روشن کرنے کا

ایسا ہی قرآن مجید بھی

اپنے تمام گناہوں کو

دالی کو چھوڑ دینا

سے سیاح ہوجاتے ہیں

منور کر دیتا ہے ۱۴۔

وَالصَّارِطُ وَالْمِيزَانُ مَعْدَلَةٌ

اور عدل میں جیسے مواظ ہیں اور میزان ہیں کہ ان کے

فَالْقِسْطُ مِنْ غَيْرِهَا فِي الثَّانِ كَمْ يَقُمْ

سوائے لوگوں کے واسطے عدل قائم نہیں ہو سکتا ہے

لَا تَجِبُنْ لِحُسُودٍ زَاوٍ يُذَكِّرُهَا

تغیب نہ کرے اگر حاسد . انکار کرے

تَبَاهِلًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ الْفَهِمِ

جان بوجھ کر کہ وہ خوب نزدیک ہے اور سمجھا ہوا ہے

قَدْ تُنْكَرُ الْعَيْنُ ضَوْءَ الشَّمْسِ مِنْ زَوَاكِرِ

ایک نہ آنکھ انکار کرتی ہے آفتاب کا بیب مرض زد کے

وَيُنْكَرُ الْفَمُ طَعْمَ الْمَاءِ مِنْ سَقَمٍ

اور نہ آسپ شہری کے مزے کا انکار کرتا ہے بیماری کے سبب سے

الْفَصْلُ السَّابِعُ

فصل ساتویں

فِي ذِكْرِ مُعَلِّجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں مہراج نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

يَا خَيْرَ مَنْ يَمَّمُ الْعَافُونَ سَاحَتَهُ

اے بہتر اُن میں سے جن کے فضا کا لوگ احسان طلب قصد کرتے ہیں

سَعِيًّا وَفَوْقَ مُتَوْنِ الْأَيْتُنِ الرُّسَمِ

دوڑے آتے ہیں پیادے اور سوار اونٹوں پر پے درپے

لے یعنی جیسے مہراج
مہراج قریب کے وہ لوگ
اور ان لوگوں میں سے جن کے
دیکھا ایسا ہی میلہ کہ
مجھے جن کو ناقص سے بڑا
کر دیتا ہے ۱۲

ملہ یعنی قریب کی آپ
منیں کہ گناہوں کا مہراج
کی خوبیوں کا انکار کریں
کیونکہ ان کا انکار کر کے
منیں بلکہ بعض غائب کر دے
انکی فضا میں فراخوں کی
شام کے ہے اور ہیں آپ
سے انکی نظر کیونکہ انکی فضا
میں کچھ نقصان نہیں آتا
جیسے درد سے یا کچھ کھینچ
کو نہیں دیکھ سکتی اور یہاں
کا رنگ نہیں سے نکلا
کرے ہے لیکن اس سے
آفتاب میں فضاں یا ایسا
ہے اور وہ آپ شہری میں
ملہ چونکہ ان ایات
میں ناظم رحمداد کو
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم
کے مہراج مبارک گائیے
کرنا مطلوب ہے لہذا آنحضرت
صلی اللہ علیہ وسلم کی جتنی
میں خطاب کر کے عرض
کرتے ہیں کہ اے میرے
بزرگوں کی پشتوں کے گرد
دینے برصورتی آند

وَمَنْ هُوَ الْآيَةُ الْكُبْرَى لِعُتْبَارٍ

اور اے وہ ذات مبارک آیت کبریٰ وہی ہے عبرت والے کے واسطے

وَمَنْ هُوَ النِّعْمَةُ الْعُظْمَى لِمُغْتَمِرٍ

اور وہی ہے نعمت عظمیٰ غنیمت کئے والے کو

سَرِيَتْ مِنْ حَرَمٍ لَيْلًا إِلَى حَرَمٍ

سیر فرائی تم نے ایک شب حرم گھر سے بیت المقدس کی حرم کی

كَمَا سَرَى الْبَدْرُ فِي دَارِجٍ مِنَ الظُّلُمِ

جیسے چودھویں رات کا چاند اندھیری رات میں

وَبِتَّ تَرْقَى إِلَى أَنْ بَلَغْتَ مَنْزِلَةً

اور ترقی کئے گئے یہاں تک کہ پہنچے قلاب قوسین کے

مِنْ قَابِ قَوْسَيْنِ لَمْ تَذَرِكْ وَلَمْ تَرْمِ

رتبہ کو جو نہ اور اک کیا جا سگے اور نہ طلب کیا جا سگے

وَقَدْ مَنَّكَ جَنِيْعُ الْأَنْبِيَاءِ بِهَا

اور اس رتبہ کے سبب سب انبیاء و رسولین نے

وَالرُّسُلُ تَقْدِيْمُ مُحَمَّدٍ وَعَلَى خَدَمِ

آپ کو مقدم کیا جیسے خادم اپنے خادم کو مقدم کرتے ہیں

وَأَنْتَ تَخْتَرُقُ السَّبْعَ الطَّبَاقَ بِهِمْ

اور آپ طباق کرتے چلے گئے ساتوں طبق آسمان کے

فِي مَوْكِبٍ كُنْتَ فِيهِ صَاحِبُ الْعِلْمِ

اس طرح ان میں جیسے ایک لشکر کہ اس کے صاحب نشان آپ ہیں

(ایسا عظیم مسوگر رفتہ)

کے لامناہے دوزں

جہاں سے نہ نکلتی تھی

ذات مقدس نے سورج

کی رات میں کر سنبھلے

بیت المقدس تک نور

پھیلوا رہے جیسے چکر

رات کا چاند ظلمت

کو منور کر دیتا ہے ۱۱

سلطہ یعنی آنحضرت صلی

اللہ علیہ وسلم شیعہ معراج

لیسے مقام قرب الہی پر

توفیق فرما رہے ہیں

مقام کو کوئی اور اگر کسکا

ہے اور کوئی ایسی ملک

جڑت کسکا ہے شب

مورج بقول اکثر شب

۱۱ و مرتبہ ۱۱

سلطہ مراح النبویین

مذکور ہے کہ حضرت مسلم

نے جہانیا کو بیت اللہ

میں نماز پڑھائی اور ایک

پہنچنے پہنچے اپنے شانہ

تک حضرت کے برابر رہے

چنانچہ آدم آسمان مالک

اور عیسیٰ اور یحییٰ دوسرے

تک اور یوسف قیصر تک

اور ادریس جو تھے تک اور

ہارون یاکوب تک دوسرے

چھ تک اور باہر سب انہیں

تک یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ

عالیٰ نے فرمائی کہ ان کو

کسی نبی رسول کو ذات نبی

کی ذات نبی نہ دے سکتا

حَتَّىٰ إِذَا الْمَتَدَعُ شَاوَا السُّتَيْقَ

یہاں تک کہ باقی نہ رکھا پیش جانا کسی آگے جانے والے کا

مِنَ الدُّنُوِّ وَلَا مَرَقًا لِّسُتَنِمْ

نزدیکی میں اور نہ بالا جانے والے کا بالا جانا

خَفَضَتْ كُلَّ مَقَامٍ بِإِلْضَافَةٍ إِذْ

بر مکان کو آپ نے پست کیا جیسے اضافت سے زیر ہوتا ہے

نُودِيَتْ بِالرَّفْعِ مِثْلَ الْفُرْدِ الْعَلَمِ

اس لئے کہ آپ بلائے گئے بلندی پر جیسے نادری مفرد علم رفع سے پڑھا جاتا ہے

كَيْمَا تَقْوُزُ بِوَصْلِ أَيْ مُسْتَزِرِّ

یہاں تک کہ بہرہ ور ہوئے ایسے وصال سے جو کمال پرستیدہ ہے

عَنِ الْعُيُونِ وَسِرِّ أَيْ مُكْتَتِمِ

آنکھوں سے اور ایسے راز سے جو نہایت پوشیدہ ہے

فَخَرَّتْ كُلُّ فِخَارٍ غَيْرِ مُشْتَرِكٍ

پس چل کر پڑے آپ کو سب ایسے رتبے جو باعث غریب اور ان میں کوئی شریک نہیں

وَجُزَّتْ كُلَّ مَقَامٍ غَيْرِ مُزْدَحَمِ

اور گزرتے ہر مقام میں کہ وہاں کوئی اور نہ تھا

وَجَلَّ مَقْدَارُ مَا وُلِّيْتَ مِنْ رُتَبٍ

اور بہت ہی بزرگی میں وہ رتبے جو آپ کو دیئے گئے

وَعَزَّ إِذَا رَاكَ مَا أُولِيْتَ مِنْ نَعَمٍ

اور کسی کے اور لگ میں نہ آئیں وہ نعمتیں جو آپ کو عطا ہوئیں

۱۔ حاصل دونوں
۲۔ یوں کہ ہے کہ برتر
۳۔ مقرب کے مقام سے
۴۔ بالا مقام پر پہنچے آنحضرت
۵۔ معلوم جس سے آپ
۶۔ مخصوص ہوئے حتیٰ کہ بہرہ
۷۔ ہوئے ایسی ذات کے جو
۸۔ آنکھوں پر شید ہے
۹۔ او ملے جسے ایسے ماز
۱۰۔ جس سے کوئی غور نہیں
۱۱۔ علیٰ نبیؐ فرما کر آنحضرت
۱۲۔ نے ایسی نعمتوں کو جو چاہے
۱۳۔ غریب اور آپ کا کوئی کہ
۱۴۔ میں شریک نہیں اور پہنچ
۱۵۔ گئے آپ ایسے مقام
۱۶۔ تک جس میں اور کوئی نہ تھا
۱۷۔ علیٰ نبیؐ پڑے پڑے
۱۸۔ درجوں کو چلایا آپ
۱۹۔ نے جن کا اور لگ نہیں
۲۰۔ ہو سکتا ہے علیٰ انعموں
۲۱۔ دیدہ لگائی کہ صرف آپ
۲۲۔ ہی اس نعمت سے محروم
۲۳۔ ہیں اور کسی کو دنیا میں
۲۴۔ یافت چل نہیں سکتا

بُشْرَىٰ لَنَا مَعَشَرَ الْإِسْلَامِ إِنَّ لَنَا

اے گروہ اسلام تم کو بہت بشارت ہے کہ ہمارے واسطے

مِنَ الْعِنَايَةِ رُكْنًا غَيْرَ مُنْهَدِمٍ

ایسا رکن عنایت کیا ہے جو نہ کبھی خراب ہو نہ گرے

لَمَّا دَعَىٰ اللَّهُ دَاعِيَنَا لِطَاعَتِهِ

جب بلایا اللہ نے ہمارے بلانے والے کو اپنی عبادت کو

بَاكِرِهِمُ الرُّسُلُ كُنَّا أَكْثَرُ الْأُمَمِ

بزرگ ترین پیغمبروں کا کیا نام اور ہم بزرگ ترین امتوں کے ہوئے

الْفَصْلُ الثَّامِنُ

فصل آٹھویں

فِي تَكْرِيمِ جِهَادِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان میں جہاد کرنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے

رَاعَتْ قُلُوبَ الْعَدَىٰ أَنْبَاءُ بَعَثَتْهُ

دشمنوں کے دل ڈرا دئے اُن کے نبی ہونے کی خبر نے

كُنْبَاءٍ أَجْفَلَتْ غُفْلًا مِّنَ الْغَنَمِ

جیسے ایک بکری غافل ڈر جاتی ہے اور بھگتی ہے بکروں سے

مَا زَالَ يُلْقَاهُمْ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ

آپ ہمیشہ جہاد کرتے ہیں کافروں سے ہر مسرک میں

حَتَّىٰ حَكُوا بِالْقِنَا الْحَمَاءَ عَلَىٰ وَضْعِهِ

یہاں تک کہ کافریزوں پر یوں مسلوم ہوتے تھے جیسے گوشت لٹکایا جاتا ہے خیزوں پر

سے ناظم آپ کے کاتے

کے بیان کے بعد فرماتے

ہیں کہ تم گروہ اسلام پر

فرد خدا تعالیٰ کی بڑی بشارت

ہے کہ ہمارے پیغمبر کا

دین میں قیامت تک

مستحق نہیں ہو گا کہ

سے یعنی خداوند تعالیٰ

نے ہمارے پیغمبر کو جملہ

انبیاء و نصیبت نبی سے

تو حضور ان کی امت بھی

اور امتوں پر نصیبت

نکلتے والی ہے چنانچہ

آکر یہ کہ کم خیر امت

اس پر وال ہے کہ

سے امام سرور علی نے کہا

ہے کہ انھوں نے فرمایا ہے

کہ جب پر خداوند تعالیٰ

کی بڑی مدد ہے کہ جب

کفار مسلمانوں کے راستوں

سے ڈرتے ہیں کہ

سے نبی آفرینے

کفار کے غمرازی میں اس

قدر قاتل کیا کہ کفار دنیا

پر ایسے بے چین حرکت

معلوم ہے جیسے تیراں

کے تختوں پر گشت پڑا

معلوم ہوتا ہے کہ

وَدُّوا الْفِرَارَ فَكَادُوا يُعْطُونَ بِهِ

بھاگنا دوست رکھتے تھے اور قریب تھا کہ رشک کو اس پر

اَشْلَاءُ شَالَتْ مَعَ الْعُقْبَانِ وَالرَّحِمِ

جن کے گوشت عقاب اور آور ہند سے اوپر لے گئے

تَضَيَّ الْيَالِي وَلَا يَدْرُونَ عَدَّتْهَا

راتیں گزرتی تھیں اور کافر نہ جانتے تھے اُن کے شمار

مَا لَمْ تَكُنْ مِنْ يَالِي الْأَشْهُرِ الْحَرَمِ

جب تک راتیں اُن مہینوں کی نہ تھیں جن میں لڑائی حرام ہے

كَانُوا الدِّينُ ضَيْفٌ حَلَّ سَاحَتُهُمْ

گویا دین اسلام ان کے گھروں میں ایسا مہمان آیا ہے

بِكُلِّ قَرْمٍ إِلَى لَحْمِ الْعَدَى قَرَمٍ

ہر سدا پر کر دشمنوں کے گوشت کھانے پر بہت حرص ہے

يَجْرُ بِحَرْ خَيْسٍ فَوْقَ سَاحَةِ

دبائے جٹ جو خوش رفتار گھوڑوں پر ہے ان کو کھینچتا ہے اور

تَرْمِي بِسَوْجٍ مِنَ الْأَبْطَالِ مُلْطَمٍ

ہمداروں کی موج کر پھیلتا ہے تھپڑیں لگاتا ہوا

مِنْ كُلِّ مُنْتَدِبٍ لِلَّهِ مُحْتَسِبٍ

ہر اجابت کرنے والا اللہ سے امید رکھنے والا ہے

يَسْطُو بِحُسْتَاوِيلٍ لِلْكَفْرِ مُصْطَلِمٍ

حملہ کرتا ہے کانسروں کو جڑ سے اکھیڑنے کا اکھیڑنے میں

لے لیں کنا کر زمین

پر ہزار ہا رستا اور کرا

آندوں میں تھے کرا کئے

اگر ہم وہ کھڑے کر سکتے

ماتے جو پرند جانوں

سے چنگوں میں ہوتے

میں تو البتہ اس مذاہب

و شکار ہی پاتے

مہینہ میں حضرت مسیح

خون سے ایسے بے شمار

ہر گئے تھے کرا کئے

خدا بھول جانے کو جو

نیچے ذی القعدة

میں ان چار ماہیں

پانچ کر کے کرا کرائے

ان چار ماہوں میں

خدا اور بیکار کر

ہو گیا

مکہ میں اس مہینہ

بھی کیا کرا کے نزدیک

ایسا مہمان بن گیا کرا کرائے

گوشت کا جھوکا تھا

مکہ میں جب جا پکا

خضر کے ہر انگار کے

شمار کیے تیر ہزار گھوڑا

پر سوار ہوتے تھے تو

میں ان کی اکھوں میں

دیا سوجن نظر آتے تھے

سے حاصل میتاؤ

باند کا ہے کہ ہوا

(تیسرے وقت آئندہ)

دقیقہ عارفہ ص ۱۸۷
 کرام قبول درگاہ مجیب
 الدعوات تھے اللہ تعالیٰ
 کی رہنمائی کے لئے
 اسلام کو ترقی دیتے اور
 مکہ کو ملت تھے یہاں
 تک کہ اسلام نے سب
 ان کی اسی کے کمال
 ضعف کے بعد ترقی
 پائی اور ان کے ساتھ
 بھائی چارہ کر لیا
 سہ مہر اپنی عزت
 اور میر کی پاکیزہ اسلام
 کی آنکھ چھانچا کر کہ
 ملت ایک دہریم اس
 پر دل بجا اور شہر ہے
 حضرت مسلم بن یونس کا کہ
 حضرت اسلام کے مہربانی
 دیکھ رہے
 ص ۱۸۷ میں مسکرات اسلام
 کے اندر ایشیوں میں اہل
 اللہ اہم تھے اور دشمنوں کو
 ان سے سخت مصیبت پہنچی
 ہیں حالات آگے بڑھ کر
 حین وقوعہ سے دیکھ
 کر ناچا بیٹھا
 ص ۱۸۷ میں جو دشمنوں
 کی کھربوں پر سکوار دل
 لاتے تھے تو توہمیں ان
 کی طرف سرخ رنگ
 کے ٹوٹی نہیں

حَتَّىٰ غَدَتْ مِلَّةُ الْإِسْلَامِ وَهِيَ يَوْمُ

یہاں تک کہ ملت اسلام جو پہلے غریب تھی کوئی اے

مِّنْ بَعْدِ غُرْبَتِهَا مَوْصُولَةَ الرَّحِمِ

بکھرنے کے بعد اپنی اسباب سے لگتی

مَكْفُولَةٌ أَبَدًا مِنْهُمْ وَمَخِيرَ آبِ

دولت کفالت میں ان سے ہے ہمیشہ اپنے باپ

وَخَيْرٌ بَعْلٍ فَلَمْ تَيْتَمُ وَلَمْ تَيْتَمِ

اور اپنے شوہر کے پس نہ یتیم ہوگی اور نہ بیوہ ہوگی

هُمْ الْجِبَالُ فَسَلُّ عَنْهُمْ مَّصَادِمُهُمْ

وہ لشکر اسلام پہاڑ ہیں ان سے پوچھ کافروں کے صحنے پہنچانے کی خبر

مَاذَا أَرَأَيْ مِنْهُمْ فِي كُلِّ مُصْطَدَمٍ

کہ کافروں نے کیا دیکھا ہے ہر مسکرمیں

فَسَلُّ حُثَيْنًا وَسَلُّ بَدْرًا وَسَلُّ أَحَدًا

جنگ حنین اور جنگ بدر اور جنگ احد کا حال پوچھ

فَصُولَ حَتَفٍ لَهُمْ أَذْهَىٰ مِنَ الْوَحْمِ

کہ کافروں کے لئے موت کی تفصیل تجھیں وہاں سے زیادہ سخت

الْمَصْدَرِ الْبَيْضِ حُمْرًا بَعْدَ مَا وَرَدَتْ

دو صحابہ دشمنوں کے خون سے سفید تلواروں کو سرخ کھانے والے

مِنَ الْعِدَايِ كُلِّ مَسْوَدٍ مِّنَ اللَّحْمِ

بعد ان کے سیاہ بالوں کے - کاسنے کے

وَالْكَائِثِينَ بِسُورِ الْخَطِّ مَا تَرَكْتَ

اور وہ صحابہ نیزوں کی قلموں سے خاک گئے والے کران کی قلموں

أَفَلَا لَهُمْ حَرْفَ جِسْمٍ غَيْرُ مُنْجِمٍ

کس حنہ جسم کو بے نقطہ ضرب کے نہیں چھوڑا

شَاكِيَ السَّلَاحِ لَهُمْ سِيمَا تَبَيَّرَهُمْ

ان کے ہتھیار کبھی ہوئی نشان تھی ان کے امتیاز کی

وَالْوُرْدُ يُنْتَازُ بِالسَّيْمَا مِنَ السَّلَمِ

اکمل نشان سے ممتاز ہوتا ہے درخت خاردار سے

يُهْدِي إِلَيْكَ رِيَّاحُ النَّصْرِ شَرْهُمُ

ان کی خوش بویاں بچھو ہوئے نصرت کا برہہ ہیمی ہیں

فَتَحْسِبُ الْوُرْدَ فِي الْأَكْبَامِ كُلِّ كَمٍ

پس تو گمان کرے کہ ہر دلاور گلاب ہے خلاف میں

كَأَنَّهُمْ فِي ظُهُورِ الْخَيْلِ تَبَتْ رُبَاً

گویا وہ اپنے گھوڑوں کی پشت پر ایسے ہیں جیسے اس میں رخت اکھیں

مَنْ شِدَّةِ الْحَزْمِ لَا مِنْ شِدَّةِ حَزْمٍ

اپنی شجاعت اور احتیاط کے سبب نہ اس سبب کے کہ زمین تنگ ہیں

طَارَتْ قُلُوبُ الْعُدَى مِنْ بَابِهِمْ فَرَقًا

دشمنوں کے دلوں میں لرزہ پڑا جان کے ڈر سے

فَمَا تَفَرَّقُ بَيْنَ الْبَلْهَمِ وَالْبَلْهَمِ

چارپائے آدمی سے نہیں پہچانتے ڈر اور غم سے

سے یعنی جب کوئی نہ
موا بکشت لڑا تھا تو آ
نیزوں سے ہرگز بچا کر نہ
جاتا تھا ۱۱

سے یعنی اگر یہ صحابی
دشمنوں کے مانند ہتھیار
باز نہ ہوتے تھے لیکن
ہوا دوز میں یہ امتیاز تھا
کس ہا کے ہولیت اور
صاف کے ہتھیار نہ کئے
جوتے تھے میرا اگر کوئی
ہول کے دشمن کے ان کا
کھتا ہے کہ جن جرات کو
میرے ہول میں نہیں ہائی
جاتی ۱۲

سے یعنی جیسے گلاب
کے پھول کی گلاب اپنے
غلاف میں ہوتی ہیں لیکن
ہو ان کی خوش بویاں ہر
پھیلائی ہے ایسا ہی
موا بزرہ وغیرہ پھینکتے
تو کہی تمہاری کی خوش بوی
اسلام کے دماغ کو منور
کرتی تھی ۱۳

سے یعنی سرتور
ابلی اسلام کا خوف دلوں
میں پہنچاتا کہ کسی کے
بچہ کو بھی ہول مار رہا تھا
کہ گناہ جلتے تھے ۱۴

الفصل الثالث

فصل تیس

فِي ظِلِّ مَغْفَرَةٍ مِّنَ اللَّهِ إِلَى شَفَاعَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

بیان ہیں اللہ تعالیٰ سے بخشش مانگنے کے اور طلب کرنے میں اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم

خَدَمْتُهُ بِسَدِيدِ حِجِّ اسْتَقِيلُ بِهِ

میں نے آپ کی خدمت میں سید سے اس لئے کی ہے کہ غفو ہو جائیں

ذُنُوبِ عَمْرٍ مَّضَىٰ فِي الشَّعْرِ وَالْجَدَمِ

دو گناہ جو اتنی عمر میں گئے ہیں یعنی شہر کستارہ جوں اور خدمت کی ہے دو گند کی

إِذْ قُلْتُ إِنِّي مَا تُخْشَىٰ عَوَاقِبُهُ

کیونکہ میرے گلے میں پڑ ڈال دیا ہے دونوں باتوں نے جس سے انجام کا خوف ہے

كَأَنِّي بِهَآ هَدَىٰ مِنَ النِّعَمِ

گویا ان دونوں باتوں سے میں جیوان ہوں چارہ پاؤں میں

أَطَعْتُ غَىَّ الصَّبَا فِي الْحَاكَتَيْنِ وَمَا

میں نے لڑکپن کی گمراہی کی اطاعت کی دونوں حالتوں میں اور کچھ

حَصَلْتُ إِلَّا عَلَى الْأَثَامِ وَالنَّدَمِ

حاصل نہ ہوا سوا گمنامی اور پشیمانی کے

فِيَا خَسَارَةً نَفْسِي فِي تِجَارَتِهَا

برا انہوس ہے کہ نفس کو تجارت میں بڑا نقصان ہو

لَمْ تَشْتَرِ الدِّينَ بِالدُّنْيَا وَلَمْ تَسْم

کہ دین کو نہ خریدو دنیا کے عوض اور مول نہ لیا

(بقیہ حاشیہ منقولہ شد)
 پھر یہ فقہاء نے حیدر
 علوم اربعین و آخرین اور
 کداریہ اخلاق و فصاحت
 و کتبیں بیان فرمائیں
 یہ سب محض تعلیم و تہذیب
 ہے اور دلیل قاطع ہے
 آپ کی قربت پر کسی قائل
 کو گنہگار نہیں شک کی نہیں

ہے ۱۲
 ملے کامل دونوں یہ کیا
 یہ کہہ کر نہیں نے سدا رہی
 اپنی معاشائے اور
 خود نگہداری بالیہ نہیں رہا
 کہ اب یہ حق خدا کا ہے
 پس اسکی توفیق ہی ہے
 مع مرانی اخفرت علیہ
 علیہ سو کو گزیرا اپنی تجارت
 کا کردار اور حق تعالیٰ نے
 بخشش ان کی عفت و
 میرے گناہوں کی بہل
 برصت لگی ہو جائے گا
 خدا ہے کہ سگاری ہوا
 ملے چلے کی نفس کی
 شامت سے طبع دنیا میں رہا
 دنیا کی معاشائے گناہ کا
 ہوا اور یہ تجارت و معاش
 کہ جس نے چھوڑ کر دیا
 ملے نص کر لائق تھا
 دین کو دنیا کا کرنا دلیل
 دنیا کی طرف متوال نہ ہوتا
 کیونکہ اپنی دنیا کی سب
 خواہش دنیا کی اور آخرت
 کو فروغ نہ دیا

وَمَنْ يَبِعْ أَجَلًا مِّنْهُ بِعَاجِلِهِ

جو شخص آخرت کے نفع کو دنیا کے نفع پر بیچتا ہے

يَبِئْسَ لَهُ الْعَبْدُ فِي بَيْعِهِ وَفِي سَلَمِهِ

اس کو نقصان ہی ظاہر ہوتا ہے خریداری موجود اور آئندہ میں

إِنَّ أَتَىٰ ذَنْبًا فَمَا عَهْدِي بِمُنْتَقِضٍ

اگرچہ میں نے گناہ کئے ہیں پر میرا پیمانہ نہیں ٹوٹنے کا

مِّنَ النَّبِيِّ وَلَا حَبْلِي بِمَنْصَرَمٍ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے اور نہ میرا رشتہ ٹوٹے گا

فَإِنْ لِّيْ ذِمَّةٌ مِّنْهُ بِكَسْبِيَّتِي

کیونکہ میرے واسطے آپ کا عہد ہے بسبب اس کے کہ میرا نام

مُحَمَّدٌ أَوْ هُوَ أَوْ فِي الْخَلْقِ بِالذِّمَّةِ

محبوب ہے - اور آپ بہت پورا کرنے والے میں خلقت سے عہدوں کو

إِنْ لَّمْ يَكُنْ فِي مَعَادِي أَخْذًا لِّيَدِي

اگر آپ میری دستگیری آخرت میں از روئے فضل کے

فَضْلًا وَلَا فَقْلًا يَا زَلَّةَ الْقَدَمِ

ذکر کریں تو کسو بڑی ہی لغزش ہوئی اور پاؤں رہنے

خَاشَاهُ أَنْ يُحَرِّمَ الرَّاحِيَّ مَكَارِمَهُ

خاشا اللہ کہ آپ کا امیدوار بخششوں کا محروم رہے

أَوْ يَرْجِعَ الْجَارُ مِنْهُ غَيْرَ مُحْتَرَمٍ

بناہ لینے والا یوں ہی الشاپھیر سے بے توقیر

سے دین کر بعض ترانہ
فیل دنیا کے بیچے میں
سولے حلال خزانہ کے
کچھ مال دینے کا نالہ تھا
کہ دنیا کر رہا آخرت کے
میرا متنی خیر و مال کو
آخرت میں اتنا ہی نامہ
ڈالے گا

مٹے جان میں سے کچھ
کوئی لے لے گا جس کا سبب
تاہم میں نہیں اور میں
مکھڑا ہوں کہ ہر گز پیرا
اس کا کام جو آخرت کے میں
کے کو ہے نہ نہیں
وہ شہادت بر ذریعہ
کی منتظر نہیں ہوں کہ
مہربان کو کلام محبوب
اتفاق کلام کا کچھ کرادوں
سے نواہ و نیشا مانا ہوا
کہ آپ پس ہر ہر کچھ
تو میں شہادت حاضر ہونے
سے مال بیکاری کو
کے بہت آخرت میں
حال قریب کے ان کم
غزائے توڑی نلت و
خوری ہنگام

سے حلال کر دے جائے
آپ اس سے پاک نہ کرے
بے کلام و ارکان اعتقاد
آخرت میں محروم ہے جو
انکے ساری حمایت و حمایت
میں لیا ہے اور بدل خیر
ہر اس جناح کے حال
پر تو جہ ناز ہے

وَمَنْذُ الْزَمْتُ أَفْكَارِي مَدَائِحَهُ

اور میں نے جیسے آپ کی مح میں فکر کو لازم کر لیا ہے

وَجَدْتُهُ لَخْلَاصِي خَيْرِ مُلْتَزَمٍ

آپ کو اپنی خلاصی کے واسطے بہت اچھا لازم جاننے والا پایا ہے

وَلَكِنْ يَفُوتُ الْغَيْبُ مِنْهُ يَدُ اثَرِ بَتِّ

اور ہرگز بے نیازی فوت نہ ہوگی اس اتھ کو جو خاک پر پہنچا

إِنَّ الْحَيَايُنِيْتُ الْأَزْهَارِي الْأَكْمَرِ

جس نے مسیلا آپ کا لایا کیونکہ مینہ میںوں پر سبز و بیدار کرنا ہے

وَلَمْ أَرِدْ زَهْرَةَ الدُّنْيَا الَّتِي انْتَطَفَتْ

اور میں نہیں چاہتا ہوں دنیا کے مانع جیسے زیر شاعر کے

يَذَا زَهَيْرِي بِمَا أَثْنَى عَلَى هَرَمِ

انھوں نے میرے بچنے ہر بن ہشام کی ثنا کہنے میں

الفصل العاشر

فصل دسویں

فِي ذِكْرِ الْمُنَاجَاةِ وَعَرْضِ الْحَاجَاتِ

بیان و ذکر مناجات میں اور پیش کرنے میں حاجتوں کی

يَا أَكْرَمَ الْخَلْقِ مَا لِي مِنْ أَلْوَدِيهِ

اے تمام مخلوق سے بزرگتر آپ کے سوائے میرا کوئی ایسا نہیں

سِوَاكَ عِنْدَ حُلُولِ الْحَادِثِ الْعَمَمِ

جس سے پرناہ چاہوں حادثہ عام کے نازل ہونے میں

شعہ کامل یہ ہے کہ
بجوراء برکت ہوں اور
آسمان میں کے آج
تفسیر میں اور میراج
میں محض نیاز و فاضل
محبت ایمان کے ہے
پس میں محرم نہ ہوں گا
اور دنیا و آخرت کی سبب
سے نجات پاؤں گا
شعہ کامل فی انون
بیت کا یہ کہ لکھی گئی
علی عام ہے کوئی اس
جانیس نہیں ہر شخص
اپنے حوصلے کے آئے
وہ اعتقاد ہے کہ
دنیا میں میرا کرم و شرف
نہ ہوں کی مح و شایس
صل کی بکریں آپ کی
عزیزت کرتے آخرت
کی نعمتیں اور قرب و عزت
چاہتا ہوں
لحمہ کامل یہ کہ
برگزن کائنات کے ساتھ
تیری ذات پاک کے کوئی
ایسا نہیں جو مجھ کو نراہ
ہے اور وقت پیش آئے
حادثات و بلایات کے
دام شفاعت میں
چچا دے

وَلَكِنْ يَضِيقُ رَسُولَ اللَّهِ جَاهُكَ بِيْ

اور آپ کا رتبہ بزرگ معنائے تہ چاہے گا میری شفاعت کا

إِذَا الْكَرِيمُ تَجَلَّى بِاسْمِهِ مُنْقِمٌ

جس وقت اللہ کریم کا مزا دینے والا جلوہ کرے گا یعنی قیامت کو

فَإِنَّ مِنْ جُودِكَ الدُّنْيَا وَضَرَّتْهَا

کیزکر دنیا اور آخرت آپ کی بخششوں میں سے ہے

وَمِنْ عُلُومِكَ عِلْمَ اللُّوْجِ وَالْقَلَمِ

در لوح و قلم آپ کے علموں میں سے ہیں

بِأَنْفُسٍ لَا تَعْقِلُ مِنْ زَلَّةٍ عَظِيمَةٍ

دلِ ناامید نہ ہو بڑے گناہوں کے سبب سے

نَ الْكِبَائِرِ فِي الْغُفْرَانِ كَاللِّمَمِ

س لے کہ بخشش میں گناہ کبیرہ چھوٹے ہیں

عَلَّ رَحْمَةً رَبِّي حِينَ يَقْسِمُهَا

یہ ہے کہ اللہ کی رحمت جب تقسیم ہوگی تو موافق

أَتَى عَلَى حَسْبِ الْوُضَيَّانِ فِي الْقِسْمِ

ہوں گے ہوگی جس کے کناہ بہت ہونگے اس پر رحمت بہت ہوگی

رَبِّ اجْعَلْ رَجَائِي غَيْرَ مُنْعَكِسٍ

میرے پروردگار میری امید کو اٹا نہ کیجیو

كَانَ يَكُفُّ عَنْكَ وَاجْعَلْ حِسَابِي غَيْرَ مُنْخَرِمٍ

منے سامنے اور میرے حساب کو یعنی التجا کو بر لاٹیو

۱۰۰
۱۰۱
۱۰۲
۱۰۳
۱۰۴
۱۰۵
۱۰۶
۱۰۷
۱۰۸
۱۰۹
۱۱۰
۱۱۱
۱۱۲
۱۱۳
۱۱۴
۱۱۵
۱۱۶
۱۱۷
۱۱۸
۱۱۹
۱۲۰
۱۲۱
۱۲۲
۱۲۳
۱۲۴
۱۲۵
۱۲۶
۱۲۷
۱۲۸
۱۲۹
۱۳۰
۱۳۱
۱۳۲
۱۳۳
۱۳۴
۱۳۵
۱۳۶
۱۳۷
۱۳۸
۱۳۹
۱۴۰
۱۴۱
۱۴۲
۱۴۳
۱۴۴
۱۴۵
۱۴۶
۱۴۷
۱۴۸
۱۴۹
۱۵۰
۱۵۱
۱۵۲
۱۵۳
۱۵۴
۱۵۵
۱۵۶
۱۵۷
۱۵۸
۱۵۹
۱۶۰
۱۶۱
۱۶۲
۱۶۳
۱۶۴
۱۶۵
۱۶۶
۱۶۷
۱۶۸
۱۶۹
۱۷۰
۱۷۱
۱۷۲
۱۷۳
۱۷۴
۱۷۵
۱۷۶
۱۷۷
۱۷۸
۱۷۹
۱۸۰
۱۸۱
۱۸۲
۱۸۳
۱۸۴
۱۸۵
۱۸۶
۱۸۷
۱۸۸
۱۸۹
۱۹۰
۱۹۱
۱۹۲
۱۹۳
۱۹۴
۱۹۵
۱۹۶
۱۹۷
۱۹۸
۱۹۹
۲۰۰
۲۰۱
۲۰۲
۲۰۳
۲۰۴
۲۰۵
۲۰۶
۲۰۷
۲۰۸
۲۰۹
۲۱۰
۲۱۱
۲۱۲
۲۱۳
۲۱۴
۲۱۵
۲۱۶
۲۱۷
۲۱۸
۲۱۹
۲۲۰
۲۲۱
۲۲۲
۲۲۳
۲۲۴
۲۲۵
۲۲۶
۲۲۷
۲۲۸
۲۲۹
۲۳۰
۲۳۱
۲۳۲
۲۳۳
۲۳۴
۲۳۵
۲۳۶
۲۳۷
۲۳۸
۲۳۹
۲۴۰
۲۴۱
۲۴۲
۲۴۳
۲۴۴
۲۴۵
۲۴۶
۲۴۷
۲۴۸
۲۴۹
۲۵۰
۲۵۱
۲۵۲
۲۵۳
۲۵۴
۲۵۵
۲۵۶
۲۵۷
۲۵۸
۲۵۹
۲۶۰
۲۶۱
۲۶۲
۲۶۳
۲۶۴
۲۶۵
۲۶۶
۲۶۷
۲۶۸
۲۶۹
۲۷۰
۲۷۱
۲۷۲
۲۷۳
۲۷۴
۲۷۵
۲۷۶
۲۷۷
۲۷۸
۲۷۹
۲۸۰
۲۸۱
۲۸۲
۲۸۳
۲۸۴
۲۸۵
۲۸۶
۲۸۷
۲۸۸
۲۸۹
۲۹۰
۲۹۱
۲۹۲
۲۹۳
۲۹۴
۲۹۵
۲۹۶
۲۹۷
۲۹۸
۲۹۹
۳۰۰
۳۰۱
۳۰۲
۳۰۳
۳۰۴
۳۰۵
۳۰۶
۳۰۷
۳۰۸
۳۰۹
۳۱۰
۳۱۱
۳۱۲
۳۱۳
۳۱۴
۳۱۵
۳۱۶
۳۱۷
۳۱۸
۳۱۹
۳۲۰
۳۲۱
۳۲۲
۳۲۳
۳۲۴
۳۲۵
۳۲۶
۳۲۷
۳۲۸
۳۲۹
۳۳۰
۳۳۱
۳۳۲
۳۳۳
۳۳۴
۳۳۵
۳۳۶
۳۳۷
۳۳۸
۳۳۹
۳۴۰
۳۴۱
۳۴۲
۳۴۳
۳۴۴
۳۴۵
۳۴۶
۳۴۷
۳۴۸
۳۴۹
۳۵۰
۳۵۱
۳۵۲
۳۵۳
۳۵۴
۳۵۵
۳۵۶
۳۵۷
۳۵۸
۳۵۹
۳۶۰
۳۶۱
۳۶۲
۳۶۳
۳۶۴
۳۶۵
۳۶۶
۳۶۷
۳۶۸
۳۶۹
۳۷۰
۳۷۱
۳۷۲
۳۷۳
۳۷۴
۳۷۵
۳۷۶
۳۷۷
۳۷۸
۳۷۹
۳۸۰
۳۸۱
۳۸۲
۳۸۳
۳۸۴
۳۸۵
۳۸۶
۳۸۷
۳۸۸
۳۸۹
۳۹۰
۳۹۱
۳۹۲
۳۹۳
۳۹۴
۳۹۵
۳۹۶
۳۹۷
۳۹۸
۳۹۹
۴۰۰
۴۰۱
۴۰۲
۴۰۳
۴۰۴
۴۰۵
۴۰۶
۴۰۷
۴۰۸
۴۰۹
۴۱۰
۴۱۱
۴۱۲
۴۱۳
۴۱۴
۴۱۵
۴۱۶
۴۱۷
۴۱۸
۴۱۹
۴۲۰
۴۲۱
۴۲۲
۴۲۳
۴۲۴
۴۲۵
۴۲۶
۴۲۷
۴۲۸
۴۲۹
۴۳۰
۴۳۱
۴۳۲
۴۳۳
۴۳۴
۴۳۵
۴۳۶
۴۳۷
۴۳۸
۴۳۹
۴۴۰
۴۴۱
۴۴۲
۴۴۳
۴۴۴
۴۴۵
۴۴۶
۴۴۷
۴۴۸
۴۴۹
۴۵۰
۴۵۱
۴۵۲
۴۵۳
۴۵۴
۴۵۵
۴۵۶
۴۵۷
۴۵۸
۴۵۹
۴۶۰
۴۶۱
۴۶۲
۴۶۳
۴۶۴
۴۶۵
۴۶۶
۴۶۷
۴۶۸
۴۶۹
۴۷۰
۴۷۱
۴۷۲
۴۷۳
۴۷۴
۴۷۵
۴۷۶
۴۷۷
۴۷۸
۴۷۹
۴۸۰
۴۸۱
۴۸۲
۴۸۳
۴۸۴
۴۸۵
۴۸۶
۴۸۷
۴۸۸
۴۸۹
۴۹۰
۴۹۱
۴۹۲
۴۹۳
۴۹۴
۴۹۵
۴۹۶
۴۹۷
۴۹۸
۴۹۹
۵۰۰
۵۰۱
۵۰۲
۵۰۳
۵۰۴
۵۰۵
۵۰۶
۵۰۷
۵۰۸
۵۰۹
۵۱۰
۵۱۱
۵۱۲
۵۱۳
۵۱۴
۵۱۵
۵۱۶
۵۱۷
۵۱۸
۵۱۹
۵۲۰
۵۲۱
۵۲۲
۵۲۳
۵۲۴
۵۲۵
۵۲۶
۵۲۷
۵۲۸
۵۲۹
۵۳۰
۵۳۱
۵۳۲
۵۳۳
۵۳۴
۵۳۵
۵۳۶
۵۳۷
۵۳۸
۵۳۹
۵۴۰
۵۴۱
۵۴۲
۵۴۳
۵۴۴
۵۴۵
۵۴۶
۵۴۷
۵۴۸
۵۴۹
۵۵۰
۵۵۱
۵۵۲
۵۵۳
۵۵۴
۵۵۵
۵۵۶
۵۵۷
۵۵۸
۵۵۹
۵۶۰
۵۶۱
۵۶۲
۵۶۳
۵۶۴
۵۶۵
۵۶۶
۵۶۷
۵۶۸
۵۶۹
۵۷۰
۵۷۱
۵۷۲
۵۷۳
۵۷۴
۵۷۵
۵۷۶
۵۷۷
۵۷۸
۵۷۹
۵۸۰
۵۸۱
۵۸۲
۵۸۳
۵۸۴
۵۸۵
۵۸۶
۵۸۷
۵۸۸
۵۸۹
۵۹۰
۵۹۱
۵۹۲
۵۹۳
۵۹۴
۵۹۵
۵۹۶
۵۹۷
۵۹۸
۵۹۹
۶۰۰
۶۰۱
۶۰۲
۶۰۳
۶۰۴
۶۰۵
۶۰۶
۶۰۷
۶۰۸
۶۰۹
۶۱۰
۶۱۱

۱۵۰ سال یکبار راشد
 قاضی کی بخشش کے لئے
 قتل منازکے میں ہیں
 امید ہے اس کی رحمت
 سے گناہش نہیں کتنی ہے
 وہ فرما ہے لا تقتلوا
 عمن دھمنا لعلنا نلحقہ
 ینقر الذی یزید جیسا
 ۱۵۱ سال یکروزوں
 رحمت رب بعدد صلیب کے
 چمکتی ہے توجہ کے گنا
 بہت ہل وہ سخت زیادہ
 رحمت کا ہے ۱۱

میں نے انہیں کہتے میں کہنے
میرے پروردگار ایدہ بنجا
کی قیامت میں تیری جفا
پاک ہے امیدوار ہوں کہ
ماتمہ ضیعت و ہاک کے
واقعیہ حاشیہ بر صفا آئندہ

وَالطُّفُ بِعَبْدِكَ فِي الدَّارَيْنِ إِنَّ لَهُ

اور اپنے بندے پر دونوں جہاں میں عنایت کر کہ جب اور امانت

صَبْرًا مَتَى تَدْعُهُ الْاَهْوَالُ يَنْهَضُ

اس کو پیش کرتے ہیں تو اس کا صبر بجاگ جاتا ہے یعنی بے صبر ہو جاتا ہے

وَاِذْنُ لِسَحْبِ صَلَوةٍ مِنْكَ دَائِمَةٌ

اور درود و سلام کے اہول کو اجازت دے کہ ہمیشہ

عَلَى النَّبِيِّ بِمَنْهَلٍ وَمُسَجِّمٍ

کمال کثرت سے بریں نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر

وَالْاِلَّ وَالصَّحْبِ ثُمَّ التَّابِعِينَ لَهُمْ

اور سب آل و اصحاب اور ان کے تابعین پر کہ وہ تقویٰ

أَهْلُ التَّقَى وَالنَّقَى وَالْحِلْمِ وَالْكَرَمِ

اور پاکیزگی میں مہل ہیں اور حلم و کرم کے رضوان اللہ علیہم

ثُمَّ الرِّضَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعَنْ عُمَرَ

پھر رضی ہو حضرت ابوبکر اور حضرت عمر سے

وَعَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ عُثْمَانَ ذِي الْكُرَمِ

اور حضرت علی اور حضرت عثمان سے کہ وہ صاحب کرم ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین

مَا رَأَيْتُ عَذَابَاتِ الْبَانِ رِيحُ صَبَا

جب تک کہ صبا درخت بان کی شاخوں کو ہلے

وَأَطْرَبَ الْعَيْسَ حَادِي الْعَيْسَ بِالْغَمِّ

اور اونٹوں کو طرب میں لائے حدی کسے والا غم سے

دعایہ عارفہ صوفیہ

مختلفہ ہوا کے اور

دشوار و دشمنی و حرام

کی کبر سے اٹھ کر اور

وہاں نہ ہو اور بندہ کو

ہر لائق عنایت کی دنیا

آخرت میں بھی سے ملکتے

کی کہ کشتیوں اور لڑائی

میں جو کس کس کے

لے جو کہ کس کس کے

وہاں غم سے کس کے

حرف فاعل سے اور

جو کس کے عا کا ہے اس

لے ناظم و سرور کے ہیں

کر لے پروردگار عالمی

اپنی رحمت کا لکھ لکھ

کو جس کے کہ اوستا

ہاں کہ شاخوں کو ہلے

ہو و شربان اور کس

غیر ان سے طرب نشا

میں لائے غم سے کس

آگاہی ہے اور باران

اور پوری کو کس

کہ وہ اصحاب تقویٰ و

طاعت ہیں ازل و کرم

مخل باہل کے کس کی

اور تاقیام قیامت

نہیں

لے اس قصیدہ کے

برکات سے ہے کہ اس

کی ابتدا بصورت میں ہے

اور تاقیام بصورت میں ہے

(دعایہ عارفہ صوفیہ)

فَاغْفِرْ لَنَا شِدِّهَا وَاعْفِرْ لِقَارِئِهَا

اور مغفرت کر اسکے مصنف کی اور بخشش کر اُس کے پڑھنے والے کی

سَأَلْتُكَ الْخَيْرَ يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ

بیشک میرا التجہ سے یہی سوال ہے یا صاحب بخشش اور صاحب کرم کے

2160
Accession No.

کتابیں

تاج کمپنی لمیٹڈ لاہور سے قسّم کی علی۔ ادبی۔ خلاق
اسلامی۔ مذہبی۔ تاریخی۔ کتابیں۔ قرآن مجید۔ جمال شریف
پنج سو سے۔ دلائل النجیہ۔ نماز وغیرہ وغیرہ مل سکتی ہیں
مکمل فہرست مفت

تاج کمپنی لمیٹڈ بریلوے روڈ۔ لاہور

وہی ماہنامہ منظر کشی
وہم کے واقع ہے اور
تاج کمپنی قصیدہ کو خوشخبری
ہے کہ ہمیشہ دارالمن کا
مصلحتی ہیں اس اند
اور دوشادہ اور سچ
مصائب دنیا و آخرت
سے ہون و محفوظ اور
عیش و طرب و نعم ہیں
مشغول و محفوظ ہیں
نقطہ

قرآن مجید

مضبوط
کتابت اور طباعت دیدہ زیب، کاغذ اور جلد بندری
مکمل فہرست مفت طلب فرمائیے!

پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

تاج پمپنی لمیٹڈ



قرآن پاک

کارِ ثواب
اس کا سمجھنا
موجبِ خیر و برکت
اس پر عمل کرنا

ذریعہٴ نجات
حاج کپنی لیٹ ڈاء لاہور - کراچی